DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 707

DATED 15-08-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

Scanned with CamScanner

CS CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

مورخہ 15.08.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بندوق اٹھانے والے پاکستان کو تسلیم کریں، ہم مذاکرات کے لیے ہمیشہ تیار ہیں، وزیر اعلیٰ بگٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	بزرگوں نے اپنے خون سے آزاد وطن کی آبیاری کی، صادق عمرانی۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	آزاد وطن اللہ تعالیٰ کی جانب سے ہمارے لیے عظیم نعمت ہے، سلیم کھوسہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
04	پاکستان لاکھوں مسلمانوں کی قربانیوں کی بدولت معرض وجود میں آیا، عاصم کرد گیلو۔	جنگ ودیگر اخبارات
05	دہشتگردی ہمیں کسی بھی شکل میں برداشت نہیں، میر اصغر رند۔	مشرق ودیگر اخبارات
06	آزادی کے لیے ہمارے بزرگوں نے بے شمار قربانیاں دیں، صوبائی وزراء۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	بے پناہ قربانیوں کی بدولت ہم آزاد فضاء میں سانس لے رہے ہیں، ضیا لانگو۔	مشرق ودیگر اخبارات
08	پاکستان کی سالمیت کو کوئی بھی قوت نقصان نہیں پہنچا سکتی، بخت محمد کاکڑ۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	ہمیں آزادی کی قدر کرتے ہوئے ملکی ترقی کے لیے کردار ادا کرنا ہوگا، علی مدد جتک۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	بلوچستان کی ترقی اور عوام کی فلاح و بہبود ہماری اولین ترجیح ہے، پرنس عمر احمد زئی۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	ملکی معاشی ترقی میں تاجر وصنعت کار برداری کا کردار اہم ہے، محمد ایوب مریانی۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	ہمیں ملک سے نہیں ظالم نظام سے نفرت ہے، مولانا ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	پشتون بلوچ ہزارہ اقوام کو بدامنی اور دہشت گردی کا سامنا ہے، اے این پی۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	ضیاء لانگو پر حملہ اور تربت دھماکے کی مذمت کرتے ہیں، نیشنل پارٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

مستونگ صوبائی وزیر داخلہ کے قافلے پر حملہ اے ٹی ایف کے 6 اہلکار زخمی ضیا لانگو محفوظ رہے، پشین خانئی بابا کے قریب فائرنگ سے دو موٹر سائیکل سوار جاں بحق ایک زخمی، میاں غنڈی مسلح افراد کی فائرنگ سے سابق افغان فورس کا ایک اہلکار جاں بحق 7 زخمی، ہرنائی دہشت گردوں نے دو پولیس چوکیاں بارود سے اڑا دیں، کوہلو پولیس نے مغوی خاتون کو برآمد کر لیا، 4 ملزمان گرفتار۔

عوامی مسائل:

کوئٹہ کی خستہ سڑکوں نے شہریوں کی مشکلات بڑھا دیں، کوئٹہ میں خراب اسٹریٹ لائٹس شہریوں کو مشکلات کا سامنا، کوئٹہ سرکاری سکول عمارت کی مسماری کی تحقیقات کا مطالبہ۔

Scanned with CamScanner

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

15.08.2026 مورخہ

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**جشن آزادی کا دن - قومی قیادت کا عزم اور قوم کی ذمہ داریاں!** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ گزشتہ روز بلوچستان سمیت ملک بھر میں 79واں جشن آزادی ملی جوش وجذبے کے ساتھ منایا گیا ایک طرف جہاں عوام نے سڑکوں پر نکل کر جشن منایا وہاں آتش بازی کی تقاریب بھی ہوئیں اور ملک کے کونے کونے میں یوم آزادی کی مناسبت سے تقریبات کا انعقاد کیا گیا قومی قیادت نے اس موقع پر دوٹوک عزم کا اعادہ کیا ہے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیر اعظم شہباز شریف اور عسکری قیادت نے قوم کو یوم آزادی کی مبارکباد دیتے ہوئے دفاع وطن کے لئے ہر حد تک جانے کا عزم دہرایا ہے صدر مملکت آصف علی زرداری نے اپنے پیغام میں کہا کہ 14 اگست ان قربانیوں کو یاد کرنے کا دن ہے جن کی بدولت پاکستان معرض وجود میں آیا۔انہوں نے قائداعظم محمد علی جناح، تحریک پاکستان۔، پاکستان کے رہنماؤں وا کارکنوں اور وطن کے حصول کی جدوجہد میں اپنے گھر، تحفظ اور روزگار کی قربانی دینے والوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔صدر مملکت نے کہا کہ معرکہ حق نے ثابت کیا پاکستان امن کا خواہاں اور اپنے دفاع کی مکمل صلاحیت رکھتا ہے، پاکستان خطے میں کشیدگی کم کرنے اور علاقائی استحکام کے لئے کوششیں جاری رکھے گا۔صدر مملکت نے مقبوضہ جموں وکشمیر کے عوام سے یکجہتی کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کشمیری عوام کی امنگوں اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق مسئلہ کشمیر کے پرامن حل کا حامی ہے۔وزیر اعظم شہباز شریف نے اپنے پیغام میں کہا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے قومی ترقی اور خوشحالی کا سفر روشن مستقبل کی جانب تیزی سے جاری ہے، اگرچہ اس راستے میں کئی مشکلات بھی پیش آئیں۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ ڈھائی سال کے دوران حکومت پاکستان نے انتہائی مشکل حالات کا کامیابی سے مقابلہ کیا اور معاشی استحکام کا مقصد حاصل کیا۔

اداریے :

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Power outages" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت زکوئٹہ نے "**بلوچستان کے نوجوان اعلیٰ تعلیم اورریاستی ذمہ داری!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضمون :

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**انصاف کی منتظر بلوچستان کی ایک دختر**" کے عنوان سے ڈاکٹر صیف احمد خان نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**یوم آزادی کا جوش بلوچستان میں امن کی نئی امید** " کے عنوان سے خلیل احمد نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

Scanned with CamScanner
CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 40 روپے

جلد 55 ہفتہ یکم ربیع الاوّل 1448ھ 15 اگست 2026ء نمبر 222

بندوق اٹھانے والے پاکستان کو تسلیم کریں، ہم مذاکرات کیلئے ہمیشہ تیار ہیں

وزیراعلیٰ بگٹی

تشدد اور دہشت گردی ترک کرکے قومی دھارے میں واپس آیا جائے، حکومت سے کسی کو کوئی شکایت یا گلہ ہو تو اس کی سزا پاکستان کو نہیں دی جانی چاہیے، ریاست کی رٹ ہر صورت قائم کی جائیگی

بندوق کے راستے نے صوبے کو پسماندگی، محرومی اور عدم استحکام کے سوا کچھ نہیں دیا، پورے صوبے میں جوش وجذبے کے ساتھ جشن آزادی منایا گیا، تقاریب سے خطاب، شہداء کو خراج عقیدت

کوئٹہ (خ ن/اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بندوق اٹھانے والے پاکستان کو تسلیم کریں، ہم مذاکرات کیلئے ہمیشہ تیار ہیں، تشدد اور دہشت گردی ترک کرکے قومی دھارے میں واپس آیا جائے، حکومت سے کسی کو کوئی شکایت یا گلہ ہو تو اس کی سزا پاکستان کو نہیں دی جانی چاہیے، ریاست کی رٹ ہر صورت قائم کی جائے گی، بندوق کے راستے نے صوبے کو پسماندگی، محرومی اور عدم استحکام کے سوا کچھ نہیں دیا، پورے صوبے میں جوش وجذبے کے ساتھ جشن آزادی منایا گیا، پاکستان کی آزادی عظیم قربانیوں کا ثمر ہے اور ملک کی سلامتی، استحکام اور ترقی کے لیے قربانیوں کا یہ سلسلہ آج بھی جاری ہے۔ بلوچستان میں امن کے قیام کے لیے پاک فوج، فرنٹیئر کور بلوچستان، پولیس اور سول اداروں کے افسران و اہلکاروں نے بے مثال قربانیاں دی ہیں، شہداء کے خاندانوں کا غم پوری قوم کا مشترکہ غم ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب 79ویں جشن آزادی کی مناسبت سے منعقدہ گرینڈ تقریب اور بلوچستان اسمبلی کے سبزہ زار پر پرچم کشائی کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں اراکین سینیٹ و قومی اسمبلی، سندھ اور گلگت بلتستان کے وزراء، دیگر صوبوں سے آئے ہوئے معزز مہمانوں اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب میں ریاست مخالف عناصر کو دوٹوک پیغام دیتے ہوئے کہا کہ ریاست پاکستان اور حکومت بلوچستان نے ہمیشہ واضح کیا ہے کہ تشدد اور بندوق کا راستہ بلوچستان کو ترقی کی جانب نہیں لے جا سکتا۔ اس راستے نے صوبے کو پسماندگی، محرومی اور عدم استحکام کے سوا کچھ نہیں دیا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ دس برسوں کے دوران صرف گوادر میں 515 ارب روپے خرچ کیے گئے، اس کے باوجود اگر کوئی چیز بلوچستان کی ترقی میں رکاوٹ ہے تو وہ تشدد اور بدامنی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ بندوق کا راستہ اختیار کر چکے ہیں، ان کے پاس دو راستے ہیں، وہ ریاست پاکستان کو تسلیم کریں اور قومی دھارے میں واپس آئیں، کیونکہ ریاست کے دروازے ان کے لیے کھلے ہیں، تاہم مسافروں، اساتذہ، مزدوروں اور بے گناہ شہریوں کو نشانہ بنانے کی اجازت کسی صورت نہیں دی جاسکتی۔ حکومت سیکیورٹی فورسز کے ساتھ مل کر بلوچستان میں مکمل امن قائم کرے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ معصوم شہریوں کو قتل کرنا بلوچ روایات نہیں۔ بسوں سے مسافروں کو اتار کر خواتین اور بچوں کے سامنے قتل کرنا نہ بلوچ اقدار ہیں اور نہ ہی کسی مہذب معاشرے کا عمل۔ انہوں نے کہا کہ اسلام کے نام پر دہشت گردی کرنے والوں کو صدیوں پہلے خوارج قرار دیا جا چکا ہے، اسی طرح بلوچ قوم پرستی کے نام پر معصوم انسانوں کے خلاف بندوق اٹھانے والوں کا بلوچیت اور بلوچ روایات سے کوئی تعلق نہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گرد عناصر غریب بلوچ نوجوانوں کو ورغلا کر پہاڑوں پر لے جاتے ہیں، جبکہ ان کے اپنے بچے بیرون ملک آرام دہ زندگی گزار رہے ہیں۔ حکومت بلوچستان نوجوانوں کو تعلیم، روزگار اور ترقی کے مواقع فراہم کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی بچیوں کے لیے آکسفورڈ اور ہارورڈ سمیت عالمی جامعات میں اعلیٰ تعلیم کے دروازے کھولے گئے ہیں اور 10 ہزار سے زائد اسکالرشپس فراہم کی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کے لیے روزگار کی اسکیمیں شروع کی گئی ہیں، طالبات کے لیے پنک اسکوٹیز اور گرین بس سروس متعارف کرائی گئی ہے، جبکہ 99 فیصد بند اسکول دوبارہ فعال کیے جا چکے ہیں۔ حکومت میرٹ پر بھرتیوں کو یقینی بنا رہی ہے اور مصنوعی ذہانت کے استعمال کے ذریعے بھرتی کے عمل میں شفافیت لائی جا رہی ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاست بلوچستان کے نوجوانوں کو اپنے ساتھ لے کر چلنا چاہتی ہے۔ حکومت سے کسی کو کوئی شکایت یا گلہ ہو تو اس کی سزا ریاست اور پاکستان کو نہیں دی جانی چاہیے۔ اختلافات کا حل مکالمے، آئین اور جمہوری عمل میں ہے، بندوق میں نہیں۔ پنجاب سے تعلق رکھنے والے شہریوں کے حوالے سے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں کسی پنجابی کے قتل کو بلوچوں سے جوڑنا درست نہیں۔ بلوچ مہمان نواز قوم ہے اور دہشت گردی کا کسی قوم یا نسل سے کوئی تعلق نہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کوئی قوم نہیں ہوتی اور دہشت گردی کو کسی قوم کے ساتھ منسوب کرنا دشمن کی سازش ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ آج جشن آزادی کی گرینڈ تقریب میں ہزاروں افراد کی شرکت اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ بلوچستان کے عوام پاکستان سے والہانہ محبت کرتے ہیں۔ نسلی اور لسانی تقسیم پیدا کرنے کی کوششیں دشمن کی چال ہیں اور بلوچستان کے عوام ان سازشوں کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری پہلی شناخت پاکستانی ہے، اس کے بعد ہم بلوچ، پشتون، سندھی یا پنجابی ہیں۔ پاکستان ایک مضبوط ملک ہے، اس کی مسلح افواج منظم اور باصلاحیت ہیں اور پاکستان ایک ایٹمی طاقت ہے۔

Scanned with CamScanner

CamScanner

نظامت اعلیٰ تع
حکومت بل

Page No. 6

روزنامہ ایکسپریس سینچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 241 | ہفتہ کیم ربیع الاوّل، 15 اگست 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور قائمقام اسپیکر صوبائی اسمبلی غزالہ گولہ 79 ویں جشن آزادی کے موقع پر پرچم کشائی کی تقریب میں شریک ہیں

مذاکرات کیلئے دروازے کھلے، ملک توڑنے کی سوچ رکھنے والے احمقوں کی جنت میں رہتے ہیں: وزیراعلیٰ

ایک مرتبہ پھر دعوت دیتے ہیں تشدد اور دہشت گردی کا راستہ ترک کر کے قومی دھارے میں واپس آیا جائے، ریاست کیلئے ہر قربانی دینگے، اسمبلی سبزہ زار پر تقریب

پاکستان کی آزادی عظیم قربانیوں کا ثمر ہے، ملک کی سلامتی، استحکام اور ترقی کیلئے قربانیوں کا سلسلہ آج بھی جاری ہے، جشن آزادی کی گرینڈ تقریب سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پاکستان نے 79 برس کے سفر میں زیرو سے آغاز کرتے ہوئے دنیا میں اپنا نمایاں مقام بنایا، آج (باقی صفحہ 5 نمبر 22)

پاکستان ایک ایٹمی قوت ہے اور دنیا پاکستان کی طرف دیکھ رہی ہے۔ پاکستان کے ساتھ دفاعی معاہدے اس کے بڑھتے ہوئے عالمی مقام اور اہمیت کے مظہر ہیں۔ ان کامیابیوں پر صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم محمد شہباز شریف اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں، ان کی قیادت میں پاکستان ترقی کی منازل طے کر رہا ہے یوم آزادی کے موقع پر بلوچستان اسمبلی کے سبزہ زار میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے مخصوص حالات ہیں، تاہم آج پورے صوبے میں ضلع سے ڈویژن، گاؤں سے تحصیل تک جس جوش و جذبے کے ساتھ جشن آزادی منایا گیا، وہ اس امر کا واضح ثبوت ہے کہ بلوچستان کے عوام پاکستان سے اپنی وابستگی اور محبت کا بھرپور اظہار کر رہے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ جو عناصر یہ سمجھتے ہیں کہ بلوچستان پاکستان سے جدا ہو رہا ہے یا دہشت گرد تنظیمیں تشدد کے ذریعے پاکستان کو توڑنے میں کامیاب ہو جائیں گی، وہ احمقوں کی جنت میں رہتے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان کے عوام نے آج اپنے عمل سے ان تمام منفی دعووں کی نفی کر دی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاست اور حکومت کے دروازے ہمیشہ کھلے رہے ہیں اور آئندہ بھی کھلے رہیں گے۔ آج یوم آزادی کے موقع پر ایک مرتبہ پھر دعوت دیتے ہیں کہ تشدد اور دہشت گردی کا راستہ ترک کر کے قومی دھارے میں واپس آیا جائے۔ بندوق کے زور پر کسی نظریے کو مسلط نہیں کیا جا سکتا، دہشت گرد عناصر نے بلوچ قوم کو ایک لاحاصل جنگ میں دھکیل رکھا ہے۔ انہیں یہ راستہ ترک کرنا ہوگا انہوں نے کہا کہ اگر تشدد کا راستہ ترک نہیں کیا جاتا تو ریاست کی رٹ ہر صورت قائم کی جائے گی۔ اس مقصد کے لیے حکومت بلوچستان، سیکیورٹی فورسز، افواج پاکستان اور بلوچستان پولیس کسی صورت ایک قدم پیچھے ہٹنے کے لیے تیار نہیں۔ ریاست کی عملداری کے قیام کے لیے جو بھی قربانی دینا پڑی دی جائے گی اور جو بھی ضروری اقدامات کرنا پڑے کیے جائیں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت کسی بھی جائز سیاسی عمل اور مذاکرات کے لیے ہمیشہ تیار ہے، تاہم ایسے عناصر سے مذاکرات نہیں ہو سکتے جو معصوم شہریوں کا قتل عام کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دنیا میں ایسے تنازعات کے حل کی مثالیں موجود ہیں، مگر ان میں مذاکرات سیاسی عمل کا حصہ بننے والی قوتوں سے ہوئے، دہشت گرد گروہوں سے نہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو قومی دھارے میں شامل کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے اور حکومت بلوچستان اس مقصد کے لیے متعدد اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ وقت دور نہیں جب بلوچستان کی نوجوان نسل مکمل طور پر ریاست کے ساتھ مربوط ہوگی۔ اس مقصد کا بنیادی ذریعہ میرٹوکریسی ہے، میرٹ کی بنیاد پر مواقع فراہم کر کے بلوچستان کو پہلے سے بہتر بنایا گیا ہے اور آئندہ بھی اسے مزید بہتر بنانے کے لیے اقدامات جاری رہیں گے وزیراعلیٰ نے بلوچستان پولیس، افواج پاکستان، ایف سی بلوچستان اور تمام سیکیورٹی شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ شہداء کے خاندانوں کو یقین دلاتے ہیں کہ ان کا دکھ پورے بلوچستان کا دکھ ہے۔ ان کے پیاروں نے جو عظیم قربانی دی ہے اسے تاقیامت یاد رکھا جائے گا اور ریاست ہمیشہ ان کے مقدس خون کی قرض دار رہے گی۔ میر سرفراز بگٹی اور شرکاء نے بلوچستان اسمبلی کے اسپیکر کے جواں سال صاحبزادے کے انتقال پر بھی گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ وزیراعلیٰ نے یوم آزادی کی تقریب کے انعقاد پر اسپیکر بلوچستان اسمبلی، ان کی ٹیم، چیف سیکرٹری، سیکرٹری صوبائی اسمبلی، سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی، اور دیگر منتظمین کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے تقریب میں شرکت کرنے والے خواتین و حضرات، بچوں اور تمام مہمانوں کا بھی شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی دیگر صوبائی اسمبلیوں، سینیٹ، قومی اسمبلی، گلگت بلتستان، پنجاب، سندھ اور کشمیر سے آنے والے معزز مہمانوں کی یوم آزادی کی تقریب میں شرکت اتحاد و یکجہتی کا واضح پیغام ہے۔ بلوچستان پاکستان کا دل ہے، بلوچستان کے بغیر پاکستان نامکمل ہے اور پاکستان کے بغیر بلوچستان کی کوئی تکمیل نہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ دعا ہے اللہ تعالیٰ پاکستان میں پائیدار امن قائم فرمائے تاکہ معاشرے کے تمام طبقات سکون اور امن کے ساتھ زندگی بسر کر سکیں۔ انہوں نے قوم اور اہل بلوچستان کو ایک بار پھر یوم آزادی کی مبارکباد پیش کی میر سرفراز بگٹی نے مختلف اسکولوں سے تقریب میں شریک بچوں کی جانب سے ملی نغموں کی پیشکش کو سراہتے ہوئے ان کی حوصلہ افزائی کے لیے 10 لاکھ روپے دینے کا اعلان بھی کیا۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پاکستان (باقی صفحہ 5 نمبر 21)

کی آزادی عظیم قربانیوں کا ثمر ہے اور ملک کی سلامتی، استحکام اور ترقی کے لیے قربانیوں کا یہ سلسلہ آج بھی جاری ہے۔ بلوچستان میں امن کے قیام کے لیے پاک فوج، فرنٹیئر کور بلوچستان، پولیس اور سول اداروں کے افسران و اہلکاروں نے بے مثال قربانیاں دی ہیں، شہداء کے خاندانوں کا غم پوری قوم کا مشترکہ غم ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب 79 ویں جشن آزادی کی مناسبت سے منعقدہ گرینڈ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں اراکین سینیٹ و قومی اسمبلی، سندھ اور گلگت بلتستان کے وزراء، دیگر صوبوں سے آئے ہوئے معزز مہمانوں اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ وزیراعلیٰ نے اپنے خطاب کے آغاز پر قیام پاکستان کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء، پاک فوج، فرنٹیئر کور بلوچستان نار تھ و ساؤتھ، بلوچستان پولیس اور سول سوسائٹی کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا اور ان کے درجات کی بلندی، ملک و قوم کی سلامتی کے لیے دعا کی، تقریب کے آغاز میں اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کے جواں سال صاحبزادے ثناء اللہ اچکزئی کے ایصال ثواب کیلئے بھی دعا کی گئی۔ میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب میں کہا کہ آج کا دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ پاکستان ہمیں عظیم قربانیوں کے بعد ملا اور اس کی حفاظت، سلامتی اور ترقی کے لیے آج بھی قربانیوں کا سلسلہ جاری ہے۔ بلوچستان میں امن کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز، پولیس اور سول افسران و اہلکار بڑی قربانیاں دے رہے ہیں۔ انہوں نے شہداء کے خاندانوں کو یقین دلایا کہ ان کا غم پوری قوم کا مشترکہ غم ہے۔ وزیراعلیٰ نے ریاست مخالف عناصر کو دوٹوک پیغام دیتے ہوئے کہا کہ ریاست پاکستان اور حکومت بلوچستان نے ہمیشہ واضح کیا ہے کہ تشدد اور بندوق کا راستہ بلوچستان کو ترقی کی جانب نہیں لے جا سکتا۔ اس راستے نے صوبے کو پسماندگی، محرومی اور عدم استحکام کے سوا کچھ نہیں دیا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ دس برسوں کے دوران صرف گوادر میں 515 ارب روپے خرچ کیے گئے، اس کے باوجود اگر کوئی چیز بلوچستان کی ترقی میں رکاوٹ ہے تو وہ تشدد اور بدامنی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ بندوق کا راستہ اختیار کر چکے ہیں، ان کے پاس دو راستے ہیں، وہ ریاست پاکستان کو تسلیم کریں، قومی دھارے میں واپس آئیں، کیونکہ ریاست کے دروازے ان کے لیے کھلے ہیں، تاہم مسافروں، مسافروں، مزدوروں اور بے گناہ شہریوں کو نشانہ بنانے کی اجازت کسی صورت نہیں دی جا سکتی۔ حکومت سیکیورٹی فورسز کے ساتھ مل کر بلوچستان میں مکمل امن قائم کرے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ معصوم شہریوں کو قتل کرنا بلوچ روایات نہیں۔ بسوں سے مسافروں کو اتار کر خواتین، بچوں کے سامنے قتل کرنا نہ بلوچ اقدار ہیں اور نہ ہی مہذب معاشرے کا عمل۔ انہوں نے کہا کہ اسلام نام پر دہشت گردی کرنے والوں کو صدیوں پہلے خوارج قرار دیا جا چکا ہے، اسی طرح بلوچ قوم پرستی کے نام پر معصوم انسانوں کے خلاف بندوق اٹھانے والوں کا بلوچیت اور بلوچ روایات سے کوئی تعلق نہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گرد عناصر غریب بلوچ نوجوانوں کو ورغلا کر پہاڑوں پر لے جاتے ہیں، جبکہ ان کے اپنے بچے بیرون ملک آرام دہ زندگی گزار رہے ہیں۔ حکومت بلوچستان نوجوانوں کو تعلیم، روزگار اور ترقی کے مواقع فراہم کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے طلبہ کے لیے آکسفورڈ اور ہارورڈ سمیت عالمی جامعات میں اعلیٰ تعلیم کے دروازے کھولے گئے ہیں اور 10 ہزار سے زائد اسکالرشپس فراہم کی گئی ہیں۔

وزیراعلیٰ، چیف سیکرٹری، وزراء و دیگر کی اسپیکر بلوچستان اسمبلی کی رہائش گاہ آمد

چمن (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر، وزیر صحت بخت محمد کاکڑ اور وزیر خوراک نور محمد دمڑ نے چمن میں اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی رہائش گاہ پر حاضری دی اور ان کے جواں سال صاحبزادے ثناء اللہ کے گزشتہ روز انتقال پر اسپیکر بلوچستان اسمبلی اور اہل خانہ سے دلی تعزیت اور گہرے رنج و غم کا اظہار کیا، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے مرحوم کے لیے فاتحہ خوانی (باقی صفحہ 5 نمبر 40)

کی اور مغفرت، بلندی درجات اور ایصال ثواب کے لیے دعا کی۔ انہوں نے کہا کہ جواں سال بیٹے کا انتقال والدین اور اہل خانہ کے لیے انتہائی صدمے اور کرب کا باعث ہوتا ہے، وہ اس مشکل اور غم کی گھڑی میں اسپیکر بلوچستان اسمبلی اور سوگوار خاندان کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں۔

Scanned with CamScanner

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 15 AUG 2025 Page No. 3

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور قائم مقام سپیکر صوبائی اسمبلی غزالہ گولہ 79 ویں جشن آزادی کے موقع پر پرچم کشائی کررہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی قائم مقام سپیکر محترمہ غزالہ گولہ کے ہمراہ اراکین ایوان بالا و ایوان زیریں سندھ بلوچستان کے وزراء و دیگر مہمانوں کا پرچم کشائی کی تقریب میں گروپ فوٹو

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی بلوچستان اسمبلی میں 79 ویں جشن آزادی کی تقریب کے شرکاء سے خطاب کررہے ہیں

Scanned with CamScanner

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: سید ممتاز احمد

جلد 55 | ہفتہ یکم ربیع الاول 1448ھ 15 اگست 2026ء صفحات 08 | شمارہ 34

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

Bullet No. 1

Page No. 2

معصوم شہریوں کے قاتلوں سے کوئی بات نہیں ہوگی
قومی دھارے میں واپس آنے والوں کیلئے دروازے کھلے ہیں، وزیراعلیٰ

جو عناصر یہ سمجھتے ہیں کہ بلوچستان پاکستان سے جدا ہو رہا ہے یا دہشت گرد قوتیں تشدد کے ذریعے پاکستان کو توڑنے میں کامیاب ہو جائیں گی، وہ احمقوں کی جنت میں رہتے ہیں

بندوق کے زور پر کسی نظریے کو مسلط نہیں کیا جا سکتا، دہشت گرد عناصر نے بلوچ قوم کو ایک لاحاصل جنگ میں دھکیل رکھا ہے انہیں یہ راستہ ترک کرنا ہوگا، میر سرفراز بگٹی

شہداء کے خاندانوں کا دکھ پورے بلوچستان کا دکھ ہے، ریاست ہمیشہ اپنے شہداء کے مقدس خون کی قرض دار رہے گی، جشن آزادی کے موقع پر پرچم کشائی کی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر + این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پاکستان نے 79 برس کے سفر میں زیرو سے آغاز کرتے ہوئے دنیا میں اپنا نمایاں مقام بنایا، آج پاکستان ایک ایٹمی قوت ہے اور دنیا پاکستان کی طرف دیکھ رہی ہے۔ پاکستان کے ساتھ دفاعی معاہدے اس کے بڑھتے ہوئے عالمی مقام اور اہمیت کا مظہر ہیں۔ ان کامیابیوں پر صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم محمد شہباز شریف اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں، ان کی قیادت میں پاکستان ترقی کی منازل طے کر رہا ہے یوم آزادی کے موقع پر بلوچستان اسمبلی کے سبزہ زار میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے مخصوص حالات ہیں، تاہم آج پورے صوبے میں ضلع سے ڈویژن، گاؤں سے تحصیل تک جس جوش و جذبے کے ساتھ جشن آزادی منایا گیا، وہ اس امر کا واضح ثبوت ہے کہ بلوچستان کے عوام پاکستان سے اپنی وابستگی اور محبت کا بھرپور اظہار کر رہے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ جو عناصر یہ سمجھتے ہیں کہ بلوچستان پاکستان سے جدا ہو رہا ہے یا دہشت گرد قوتیں تشدد کے ذریعے پاکستان کو توڑنے میں کامیاب ہو جائیں گی، وہ احمقوں کی جنت میں رہتے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان کے عوام نے آج اپنے عمل سے ان تمام منفی دعووں کی نفی کر دی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاست اور حکومت کے دروازے ہمیشہ کھلے رہے ہیں اور آئندہ بھی کھلے رہیں گے۔ آج یوم آزادی کے موقع پر ایک........

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

مرتبہ پھر دعوت دیتے ہیں کہ تشدد اور دہشت گردی کا راستہ ترک کر کے قومی دھارے میں واپس آیا جائے۔ بندوق کے زور پر کسی نظریے کو مسلط نہیں کیا جا سکتا، دہشت گرد عناصر نے بلوچ قوم کو ایک لاحاصل جنگ میں دھکیل رکھا ہے، انہیں یہ راستہ ترک کرنا ہوگا انہوں نے کہا کہ اگر تشدد کا راستہ ترک نہیں کیا جاتا تو ریاست کی رٹ ہر صورت قائم کی جائے گی۔ اس مقصد کے لیے حکومت بلوچستان، سیکیورٹی فورسز، افواج پاکستان اور بلوچستان پولیس کسی صورت ایک قدم پیچھے ہٹنے کے لیے تیار نہیں۔ ریاست کی حاکمیت کے قیام کے لیے جو بھی قربانی دینا پڑی، دی جائے گی اور جو بھی ضروری اقدامات کرنا پڑے، کیے جائیں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت کسی بھی جائز سیاسی عمل اور مذاکرات کے لیے ہمیشہ تیار ہے، تاہم ایسے عناصر سے مذاکرات نہیں ہو سکتے جو معصوم شہریوں کا قتل عام کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دنیا میں ایسے تنازعات کے حل کی مثالیں موجود ہیں، مگر ان میں مذاکرات سیاسی عمل کا حصہ بننے والی قوتوں سے ہوئے، دہشت گرد گروہوں سے نہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو قومی دھارے میں شامل کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے اور حکومت بلوچستان اس مقصد کے لیے متعدد اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ وقت دور نہیں جب بلوچستان کی نوجوان نسل مکمل طور پر ریاست کے ساتھ مربوط ہوگی۔ اس مقصد کا بنیادی ذریعہ میرٹ کریسی ہے، میرٹ کی بنیاد پر مواقع فراہم کر کے بلوچستان کو پہلے سے بہتر بنایا گیا ہے اور آئندہ بھی اسے مزید بہتر بنانے کے لیے اقدامات جاری رہیں گے وزیراعلیٰ نے بلوچستان پولیس، افواج پاکستان، ایف سی بلوچستان اور تمام سویلین شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ شہداء کے خاندانوں کو یقین دلاتے ہیں کہ ان کا دکھ پورے بلوچستان کا دکھ ہے۔ ان کے پیاروں نے جو عظیم قربانی دی ہے، اسے تا قیامت یاد رکھا جائے گا اور ریاست ہمیشہ ان کے مقدس خون کی قرض دار رہے گی۔ میر سرفراز بگٹی اور شرکاء نے بلوچستان اسمبلی کے اسپیکر کے جوان سال صاحبزادے کے انتقال پر بھی گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ وزیراعلیٰ نے یوم آزادی کی تقریب کے انعقاد پر اسپیکر بلوچستان اسمبلی، ان کی ٹیم، چیف سیکرٹری، سیکرٹری صوبائی اسمبلی، سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی، اور دیگر منتظمین کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے تقریب میں شرکت کرنے والے خواتین و حضرات، بچوں اور تمام مہمانوں کا بھی شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی دیگر صوبائی اسمبلیوں، سینیٹ، قومی اسمبلی، گلگت بلتستان، پنجاب، سندھ اور کشمیر سے آنے والے معزز مہمانوں کی یوم آزادی کی تقریب میں شرکت اتحاد و یکجہتی کا واضح پیغام ہے۔ بلوچستان پاکستان کا دل ہے، بلوچستان کے بغیر پاکستان نامکمل ہے اور پاکستان کے بغیر بلوچستان کی کوئی تکمیل نہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ دعا ہے اللہ تعالیٰ پاکستان میں پائیدار امن قائم فرمائے تاکہ معاشرے کے تمام طبقات سکون اور امن کے ساتھ زندگی بسر کر سکیں۔ انہوں نے قوم اور اہل بلوچستان کو ایک بار پھر یوم آزادی کی مبارکباد پیش کی میر سرفراز بگٹی نے مختلف اسکولوں سے تقریب میں شریک بچوں کی جانب سے ملی نغموں کی پیشکش کو سراہتے ہوئے ان کی حوصلہ افزائی کے لیے 10 لاکھ روپے دینے کا اعلان بھی کیا۔

وزیراعلیٰ سمیت اہم شخصیات کا چمن کا دورہ

اسپیکر عبدالخالق اچکزئی کے بیٹے کی وفات پر فاتحہ خوانی

چمن (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر، وزیر صحت بخت محمد کاکڑ اور وزیر خوراک........

بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

نور محمد دومڑ نے آج چمن میں اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی رہائش گاہ پر حاضری دی اور ان کے جواں سال صاحبزادے شاہ اللہ کے گزشتہ روز انتقال پر اسپیکر بلوچستان اسمبلی اور اہل خانہ سے دلی تعزیت اور گہرے رنج و غم کا اظہار کیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے مرحوم کے لیے فاتحہ خوانی کی اور مغفرت، بلندی درجات اور ایصال ثواب کے لیے دعا کی۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی، صوبائی وزراء، چیف سیکرٹری، اراکین اسمبلی یوم آزادی کی تقریب میں اسپیکر اسمبلی عبدالخالق اچکزئی کے صاحبزادے کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

Scanned with CamScanner

CamScanner

DIREC
GENERA
RELATIONS

نظامت اعلیٰ تع
حکومت بل

روزنامہ باخبر کوئٹہ
THE DAILY BAAKHABAR QUETTA
بانی اکرام اللہ خان

Bullet No.
Page No.

جلد 30 | ہفتہ 15۔اگست 2026ء بمطابق یکم ربیع الاول 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 223

...لط نہیں کیا جاسکتا، دہشتگرد عناصر نے بلوچ قوم کو ایک لاحاصل جنگ میں دھکیل رکھا ہے، دہشتگردی کیخلاف ایک قدم پیچھے نہیں ہٹیں گے

...سے کچھ حاصل نہیں، مذاکرات کے دروازے کھلے ہیں

وزیراعلیٰ کا پرچم کشائی تقریب سے خطاب

...سے جدا ہو رہا ہے یا دہشت گرد قوتیں تشدد کے ذریعے پاکستان کو توڑنے میں کامیاب ہو جائیں گی، وہ احمقوں کی جنت میں رہتے ہیں، بلوچستان کو پہلے سے بہتر بنایا گیا ہے، شہدا کی قربانیاں ہمیشہ یاد رہیں گی

...ہمیشہ قائم و دائم رہے گا، معصوم شہریوں کو قتل کرنا بلوچ روایات نہیں۔ بسوں سے مسافروں کو اتار کر خواتین اور بچوں کے سامنے قتل کرنا نہ بلوچ اقدار ہیں اور نہ ہی کسی مہذب معاشرے کا عمل، تقریب سے خطاب

...دنیا میں اپنا نمایاں مقام بنایا، آج پاکستان ایک ایٹمی قوت ہے اور دنیا پاکستان کی طرف دیکھ رہی ہے۔ پاکستان کے ساتھ دفاعی معاہدے اس کے بڑھتے ہوئے عالمی مقام اور اہمیت کا مظہر ہیں۔ ان کامیابیوں پر صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم محمد شہباز شریف اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں، ان کی قیادت میں پاکستان ترقی کی منازل طے کر رہا ہے یوم آزادی کے موقع پر بلوچستان اسمبلی کے سبزہ زار میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے مخصوص حالات ہیں، تاہم آج پورے صوبے میں ضلع سے ڈویژن، گاؤں سے تحصیل تک جس جوش و جذبے کے ساتھ جشن آزادی منایا گیا، وہ اس امر کا واضح ثبوت ہے

بقیہ نمبر 02 صفحہ 2 پر ملاحظہ کریں

حصہ بننے والی قوتوں سے ہوئے، دہشت گرد گروہوں سے نہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو قومی دھارے میں شامل کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے اور حکومت بلوچستان اس مقصد کے لیے متعدد اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ وقت دور نہیں جب بلوچستان کی نوجوان نسل مکمل طور پر ریاست کے ساتھ مربوط ہوگی۔ اس مقصد کا بنیادی ذریعہ میرٹ کی بنیاد پر مواقع فراہم کرکے بلوچستان کو پہلے سے بہتر بنایا گیا ہے اور...

کہ بلوچستان کے عوام پاکستان سے اپنی وابستگی اور محبت کا بھرپور اظہار کر رہے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ جو عناصر یہ سمجھتے ہیں کہ بلوچستان پاکستان سے جدا ہو رہا ہے یا دہشت گرد قوتیں تشدد کے ذریعے پاکستان کو توڑنے میں کامیاب ہو جائیں گی، وہ احمقوں کی جنت میں رہتے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان کے عوام نے آج اپنے عمل سے ان تمام منفی دعوؤں کی نفی کر دی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاست اور حکومت کے دروازے ہمیشہ کھلے رہے ہیں اور آئندہ بھی کھلے رہیں گے۔ آج یوم آزادی کے موقع پر ایک مرتبہ پھر دعوت دیتے ہیں کہ تشدد اور دہشت گردی کا راستہ ترک کرکے قومی دھارے میں واپس آیا جائے۔ بندوق کے زور پر کسی نظریے کو مسلط نہیں کیا جاسکتا، دہشت گرد عناصر نے بلوچ قوم کو ایک لاحاصل جنگ میں دھکیل رکھا ہے، انہیں یہ راستہ ترک کرنا ہوگا انہوں نے کہا کہ اگر تشدد کا راستہ ترک نہیں کیا جاتا تو ریاست کی رٹ ہر صورت قائم کی جائے گی۔ اس مقصد کے لیے حکومت بلوچستان، سیکیورٹی فورسز، افواج پاکستان اور بلوچستان پولیس کسی صورت ایک قدم پیچھے ہٹنے کے لیے تیار نہیں۔ ریاست کی حاکمیت کے قیام کے لیے جو بھی قربانی دینا پڑی، دی جائے گی اور جو بھی ضروری اقدامات کرنا پڑے، کیے جائیں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت کسی بھی جائز سیاسی عمل اور مذاکرات کے لیے ہمیشہ تیار ہے، تاہم ایسے عناصر سے مذاکرات نہیں ہو سکتے جو معصوم شہریوں کا قتل عام کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دنیا میں ایسے تنازعات کے حل کی مثالیں موجود ہیں، مگر ان میں مذاکرات سیاسی عمل کا

رکھا جائے گا اور ریاست ہمیشہ ان کے مقدس خون کی قرض دار رہے گی۔ میر سرفراز بگٹی اور شرکاء نے بلوچستان اسمبلی کے اسپیکر کے جوان سال صاحبزادے کے انتقال پر بھی گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ وزیراعلیٰ نے یوم آزادی کی تقریب کے انعقاد پر اسپیکر بلوچستان اسمبلی، ان کی ٹیم، چیف سیکرٹری، سیکرٹری صوبائی اسمبلی، سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی، اور دیگر منتظمین کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے تقریب میں شرکت کرنے والے خواتین و حضرات، بچوں اور تمام مہمانوں کا بھی شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی دیگر صوبائی اسمبلیوں، سینیٹ، قومی اسمبلی، گلگت بلتستان، پنجاب، سندھ اور کشمیر سے آنے والے معزز مہمانوں کی یوم آزادی کی تقریب میں شرکت اتحاد و یکجہتی کا واضح پیغام ہے۔ بلوچستان پاکستان کا دل ہے، بلوچستان کے بغیر پاکستان نامکمل ہے اور پاکستان کے بغیر بلوچستان کی کوئی تکمیل نہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ دعا ہے اللہ تعالیٰ پاکستان میں پائیدار امن قائم فرمائے تاکہ معاشرے کے تمام طبقات سکون اور امن کے ساتھ زندگی بسر کرسکیں۔ انہوں نے قوم اور اہل بلوچستان کو ایک بار پھر یوم آزادی کی مبارکباد پیش کی میر سرفراز بگٹی نے مختلف اسکولوں سے تقریب میں شریک بچوں کی جانب سے ملی نغموں کی پیشکش کو سراہتے ہوئے ان کی حوصلہ افزائی کے لیے 10 لاکھ روپے دینے کا اعلان بھی کیا۔

وزیراعلیٰ کی چمن آمد، اسپیکر صوبائی اسمبلی کے بیٹے کی وفات پر تعزیت

چمن (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے آج چمن میں اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر)

عبدالخالق اچکزئی کی رہائش گاہ پر حاضری دی اور ان

کے جواں سال صاحبزادے ثناء اللہ کے گزشتہ روز انتقال پر اسپیکر بلوچستان اسمبلی اور اہل خانہ سے دلی تعزیت اور گہرے رنج و غم کا اظہار کیا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے مرحوم کے لیے فاتحہ خوانی کی اور مغفرت، بلندی درجات اور ایصال ثواب کے لیے دعا کی۔ انہوں نے کہا کہ جواں سال بیٹے کا انتقال والدین اور اہل خانہ کے لیے انتہائی صدمے اور کرب کا باعث ہوتا ہے، وہ اس مشکل اور غم کی گھڑی میں اسپیکر بلوچستان اسمبلی اور سوگوار خاندان کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں۔ وزیراعلیٰ نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم ثناء اللہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، ان کی مغفرت فرمائے اور اسپیکر بلوچستان اسمبلی سمیت تمام لواحقین کو یہ ناقابل تلافی صدمہ صبر و استقامت کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی جشن آزادی کی تقریب میں پرچم کشائی اور خطاب کر رہے ہیں

...مید کو روایتی شال پہنا رہے
...آزادی کے موقع
...نئے انتظامی یونٹس کے
...ر بہتر نظم و نسق ناممکن ہے
...کوئی سیاسی تنازع نہیں
...ضرورت ہے۔ کمانڈر
...کہ نئے انتظامی یونٹس سے
...ے ملک میں شفاف ر...
...کی خواہشات کے مطابق
...پاکستان کے آرٹیکل A
...ابق سیاسی، انتظامی ا...
...روٹ لیول استای...
...میں۔

Scanned with CamScanner

CamScanner

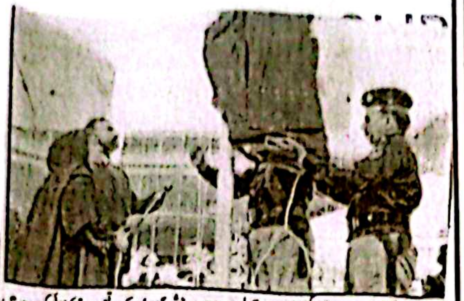

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان اسمبلی میں 79ویں جشن آزادی کے موقع پر پرچم کشائی کر رہے ہیں

Bullet No.

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

6

جلد نمبر-27 | ہفتہ 15 اگست 2026ء بمطابق یکم ربیع الاول 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-220

آئین میں رہتے ہوئے مذاکرات کیلئے دروازے کھلے ہیں، بندوق کے زور پر کسی نظریے کو مسلط نہیں کیا جا سکتا، سرفراز بگٹی

پاکستان نے 79 برس کے سفر میں زیرو سے آغاز کرتے ہوئے دنیا میں اپنا نمایاں مقام بنایا، بلوچستان کے عوام نے تمام منفی دعوؤں کی نفی کر دی ہے

جو عناصر یہ سمجھتے ہیں کہ بلوچستان پاکستان سے جدا ہو رہا ہے یا دہشت گرد قوتیں تشدد کے ذریعے پاکستان کو توڑنے میں کامیاب ہو جائیں گی، وہ احمقوں کی جنت میں رہتے ہیں

پاکستان کی آزادی عظیم قربانیوں کا ثمر ہے، ملک کی سلامتی، استحکام اور ترقی کے لیے قربانیوں کا یہ سلسلہ آج بھی جاری ہے، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کا تقریب سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پاکستان نے 79 برس کے سفر میں زیرو سے آغاز کرتے ہوئے دنیا میں اپنا نمایاں مقام بنایا، آج پاکستان ایک ایٹمی قوت ہے اور دنیا پاکستان کی طرف دیکھ (بقیہ نمبر3 صفحہ نمبر2 پر)

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پاکستان کی آزادی عظیم قربانیوں کا ثمر ہے اور ملک کی سلامتی، استحکام اور ترقی کے لیے قربانیوں کا یہ سلسلہ آج بھی جاری ہے۔ بلوچستان میں امن کے قیام کے لیے پاک فوج (بقیہ نمبر4 صفحہ نمبر2 پر)

رہی ہے۔ پاکستان کے ساتھ دو طرفہ معاہدے اس کے بڑھتے ہوئے عالمی مقام اور اہمیت کا مظہر ہیں۔ ان کامیابیوں پر صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم محمد شہباز شریف اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں، ان کی قیادت میں پاکستان ترقی کی منازل طے کر رہا ہے یوم آزادی کے موقع پر بلوچستان اسمبلی کے سبزہ زار میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے مخصوص حالات ہیں، تاہم آج پورے صوبے میں ضلع سے ڈویژن، گاؤں سے تحصیل تک جس جوش و جذبے کے ساتھ جشن آزادی منایا گیا، وہ اس امر کا واضح ثبوت ہے کہ بلوچستان کے عوام پاکستان سے اپنی وابستگی اور محبت کا بھرپور اظہار کر رہے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ جو عناصر یہ سمجھتے ہیں کہ بلوچستان پاکستان سے جدا ہو رہا ہے یا دہشت گرد قوتیں تشدد کے ذریعے پاکستان کو توڑنے میں کامیاب ہو جائیں گی، وہ احمقوں کی جنت میں رہتے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان کے عوام نے آج اپنے عمل سے ان تمام منفی دعوؤں کی نفی کر دی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاست اور حکومت کے دروازے ہمیشہ کھلے رہے ہیں اور آئندہ بھی کھلے رہیں گے۔ آج یوم آزادی کے موقع پر ایک مرتبہ پھر دعوت دیتے ہیں کہ تشدد اور دہشت گردی کا راستہ ترک کر کے قومی دھارے میں واپس آیا جائے۔ بندوق کے زور پر کسی نظریے کو مسلط نہیں کیا جا سکتا، دہشت گرد عناصر نے بلوچ قوم کو ایک لاحاصل جنگ میں دھکیل رکھا ہے، انہیں یہ راستہ ترک کرنا ہوگا انہوں نے کہا کہ اگر تشدد کا راستہ ترک نہیں کیا جاتا تو ریاست کی رٹ ہر صورت قائم کی جائے گی۔ اس مقصد کے لیے حکومت بلوچستان، سیکیورٹی فورسز، افواج پاکستان اور بلوچستان پولیس کسی صورت ایک قدم پیچھے ہٹنے کے لیے تیار نہیں۔ ریاست کی حاکمیت کے قیام کے لیے جو بھی قربانی دینا پڑی، دی جائے گی اور جو بھی ضروری اقدامات کرنا پڑے، کیے جائیں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت کسی بھی جائز سیاسی عمل اور مذاکرات کے لیے ہمیشہ تیار ہے، تاہم ایسے عناصر سے مذاکرات

اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ وقت دور نہیں جب بلوچستان کی نوجوان نسل مکمل طور پر ریاست کے ساتھ مربوط ہوگی۔ اس مقصد کا بنیادی ذریعہ میرٹوکریسی ہے، میرٹ کی بنیاد پر مواقع فراہم کر کے بلوچستان کو پہلے سے بہتر بنایا گیا ہے اور آئندہ بھی اسے مزید بہتر بنانے کے لیے اقدامات جاری رہیں گے وزیراعلیٰ نے بلوچستان پولیس، افواج پاکستان، ایف سی بلوچستان اور تمام سویلین شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ شہداء کے خاندانوں کو یقین دلاتے ہیں کہ ان کا دکھ پورے بلوچستان کا دکھ ہے۔ ان کے پیاروں نے جو عظیم قربانی دی ہے، اسے تاقیامت یاد رکھا جائے گا اور ریاست ہمیشہ ان کے مقدس خون کی قرض دار رہے گی۔ میر سرفراز بگٹی اور شرکاء نے بلوچستان اسمبلی کے اسپیکر کے جوان سال صاحبزادے کے انتقال پر بھی گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ وزیراعلیٰ نے یوم آزادی کی تقریب کے انعقاد پر اسپیکر بلوچستان اسمبلی، ان کی ٹیم، چیف سیکرٹری، سیکرٹری صوبائی اسمبلی، سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی، اور دیگر منتظمین کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے تقریب میں شرکت کرنے والے خواتین و حضرات، بچوں اور تمام مہمانوں کا بھی شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی دیگر صوبائی اسمبلیوں، سینیٹ، قومی اسمبلی، گلگت بلتستان، پنجاب، سندھ اور کشمیر سے آنے والے معزز مہمانوں کی یوم آزادی کی تقریب میں شرکت اتحاد و یکجہتی کا واضح پیغام ہے۔ بلوچستان پاکستان کا دل ہے، بلوچستان کے بغیر پاکستان نامکمل ہے اور پاکستان کے بغیر بلوچستان کی کوئی تکمیل نہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ دعا ہے اللہ تعالیٰ پاکستان میں پائیدار امن قائم فرمائے تاکہ معاشرے کے تمام طبقات سکون اور امن کے ساتھ زندگی بسر کر سکیں۔ انہوں نے قوم اور اہل بلوچستان کو ایک بار پھر یوم آزادی کی مبارکباد پیش کی میر سرفراز بگٹی نے مختلف اسکولوں سے تقریب میں شریک بچوں کی جانب سے ملی نغموں کی پیشکش کو سراہتے ہوئے ان کی حوصلہ افزائی کے لیے 10 لاکھ روپے دینے کا اعلان بھی کیا۔

، فرنٹیئر کور بلوچستان، پولیس اور سول اداروں کے افسران و اہلکاروں نے بے مثال قربانیاں دی ہیں، شہداء کے خاندانوں کا غم پوری قوم کا مشترکہ غم ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب 79 ویں جشن آزادی کی مناسبت سے منعقدہ گرینڈ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں اراکین سینیٹ و قومی اسمبلی، سندھ اور گلگت بلتستان کے وزراء، دیگر صوبوں سے آئے ہوئے معزز مہمانوں اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ وزیراعلیٰ نے اپنے خطاب کے آغاز پر قیام پاکستان کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء، پاک فوج، فرنٹیئر کور بلوچستان نارتھ و ساؤتھ، بلوچستان پولیس اور سول سوسائٹی کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا اور ان کے درجات کی بلندی، ملک و قوم کی سلامتی کے لیے دعا کی، تقریب کے آغاز میں اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کے جواں سال صاحبزادے ثناء اللہ اچکزئی کے ایصال ثواب کیلئے بھی دعا کی گئی۔ میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب میں کہا کہ آج کا دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ پاکستان ہمیں عظیم قربانیوں کے بعد ملا اور اس کی حفاظت، سلامتی اور ترقی کے لیے آج بھی قربانیوں کا سلسلہ جاری ہے۔ بلوچستان میں امن کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز، پولیس اور سول افسران و اہلکار بڑی قربانیاں دے رہے ہیں۔ انہوں نے شہداء کے خاندانوں کو یقین دلایا کہ ان کا غم پوری قوم کا مشترکہ غم ہے۔ وزیراعلیٰ نے ریاست مخالف عناصر کو دوٹوک پیغام دیتے ہوئے کہا کہ ریاست پاکستان اور حکومت بلوچستان نے ہمیشہ واضح کیا ہے کہ تشدد اور بندوق کا راستہ بلوچستان کو ترقی کی جانب نہیں لے جا سکتا۔ اس راستے نے صوبے کو پسماندگی، محرومی اور عدم استحکام کے سوا کچھ نہیں دیا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ دس برسوں کے دوران صرف گوادر میں 515 ارب روپے خرچ کیے گئے، اس کے باوجود اگر کوئی چیز بلوچستان کی ترقی میں رکاوٹ ہے تو وہ تشدد اور بدامنی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ بندوق کا راستہ اختیار کر چکے ہیں، ان کے پاس دو راستے ہیں، وہ ریاست پاکستان کو تسلیم

کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی بچیوں کے لیے آکسفورڈ اور ہارورڈ سمیت عالمی جامعات میں اعلیٰ تعلیم کے دروازے کھولے گئے ہیں اور 10 ہزار سے زائد اسکالرشپس فراہم کی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کے لیے روزگار کی اسکیمیں شروع کی گئی ہیں، طالبات کے لیے پنک اسکوٹیز اور گرین بس سروس متعارف کرائی گئی ہے، جبکہ 99 فیصد بند اسکول دوبارہ فعال کیے جا چکے ہیں۔ حکومت میرٹ پر بھرتیوں کو یقینی بنا رہی ہے اور مصنوعی ذہانت کے استعمال کے ذریعے بھرتی کے عمل میں شفافیت لائی جا رہی ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاست بلوچستان کے نوجوانوں کو اپنے ساتھ لے کر چلنا چاہتی ہے۔ حکومت سے کسی کو کوئی شکایت یا گلہ ہو تو اس کی سزا ریاست اور پاکستان کو نہیں دی جانی چاہیے۔ اختلافات کا حل مکالمے، آئین اور جمہوری عمل میں ہے، بندوق میں نہیں۔ پنجاب سے تعلق رکھنے والے شہریوں کے حوالے سے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں کسی پنجابی کے قتل کو بلوچوں سے جوڑنا درست نہیں۔ بلوچ مہمان نواز قوم ہے اور دہشت گردی کا کسی قوم یا نسل سے کوئی تعلق نہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد کی کوئی قوم نہیں ہوتی اور دہشت گردی کو کسی قوم کے ساتھ منسوب کرنا دشمن کی سازش ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ آج جشن آزادی کی گرینڈ تقریب میں ہزاروں افراد کی شرکت اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ بلوچستان کے عوام پاکستان سے والہانہ محبت کرتے ہیں۔ نسلی اور لسانی تقسیم پیدا کرنے کی کوششیں دشمن کی چال ہیں اور بلوچستان کے عوام ان سازشوں کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری پہلی شناخت پاکستانی ہے، اس کے بعد ہم بلوچ، پشتون، سندھی یا پنجابی ہیں۔ پاکستان ایک مضبوط ملک ہے، اس کی مسلح افواج منظم اور باصلاحیت ہیں اور پاکستان ایک ایٹمی طاقت ہے۔ دنیا کی کوئی طاقت پاکستان کو نقصان نہیں پہنچا سکتی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب کے اختتام پر کہا کہ پاکستانی قوم متحد ہو کر ملک کی ترقی، سلامتی اور استحکام کے لیے اپنا کردار ادا کرے گی اور پاکستان ہمیشہ قائم و دائم رہے گا۔

Scanned with CamScanner

CamScanner

DIRECTOR
GENERAL OF
RELATIONS BAL

نظامت اعل
حکومہ

روزنامہ
کوئٹہ
میزان
بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمٰن
بیاد: برکت علی
چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 77 | ہفتہ 15 اگست 2026ء، یکم ربیع الاول 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 339

Bullet No.
Page No. 7

پاکستان کی آزادی عظیم قربانیوں کا ثمر ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان

ملک کی سلامتی، استحکام اور ترقی کے لیے قربانیوں کا یہ سلسلہ آج بھی جاری ہے۔ بلوچستان میں امن کے قیام کے لیے پاک فوج، فرنٹیئر کور بلوچستان، پولیس اور سول اداروں کے افسران واہلکاروں نے بے مثال قربانیاں دی ہیں، شہداء کے خاندانوں کا غم پوری قوم کا مشترکہ غم ہے، میر سرفراز بگٹی

آج کا دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ پاکستان ہمیں عظیم قربانیوں کے بعد ملا اور اس کی حفاظت، سلامتی اور ترقی کیلئے آج بھی قربانیوں کا سلسلہ جاری ہے۔ بلوچستان میں امن کیلئے سیکیورٹی فورسز، پولیس اور سول افسران واہلکار بڑی قربانیاں دے رہے ہیں، جشن آزادی کی مناسبت سے منعقدہ گرینڈ تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پاکستان کی آزادی عظیم قربانیوں کا ثمر ہے اور ملک کی سلامتی، استحکام اور ترقی کے لیے قربانیوں کا یہ سلسلہ آج بھی جاری ہے۔ بلوچستان میں امن کے قیام کے لیے پاک فوج، فرنٹیئر کور بلوچستان، پولیس اور سول (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور قائم مقام اسپیکر صوبائی اسمبلی محترمہ غزالہ گولہ 79 ویں جشن آزادی کے موقع پر پرچم کشائی کی تقریب میں شریک ہیں

اداروں کے افسران واہلکاروں نے بے مثال قربانیاں دی ہیں، شہداء کے خاندانوں کا غم پوری قوم کا مشترکہ غم ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب 79 ویں جشن آزادی کی مناسبت سے منعقدہ گرینڈ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں اراکین سینیٹ وقومی اسمبلی، سندھ اور گلگت بلتستان کے وزراء، دیگر صوبوں سے آئے ہوئے معزز مہمانوں اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ وزیراعلیٰ نے اپنے خطاب کے آغاز پر قیام پاکستان کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء، پاک فوج، فرنٹیئر کور بلوچستان نارتھ وساؤتھ، بلوچستان پولیس اور سول سوسائٹی کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا اور ان کے درجات کی بلندی، ملک وقوم کی سلامتی کے لیے دعا کی۔ تقریب کے آغاز میں اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کے جواں سال صاحبزادے شاہ اللہ اچکزئی کے ایصال ثواب کیلئے بھی دعا کی گئی۔ میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب میں کہا کہ آج کا دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ پاکستان ہمیں عظیم قربانیوں کے بعد ملا اور اس کی حفاظت، سلامتی اور ترقی کے لیے آج بھی قربانیوں کا سلسلہ جاری ہے۔ بلوچستان میں امن کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز، پولیس اور سول افسران واہلکار بڑی قربانیاں دے رہے ہیں۔ انہوں نے شہداء کے خاندانوں کو یقین دلایا کہ ان کا غم پوری قوم کا مشترکہ غم ہے۔ وزیراعلیٰ نے ریاست مخالف عناصر کو دوٹوک پیغام دیتے ہوئے کہا کہ ریاست پاکستان اور حکومت بلوچستان نے [illegible] کرنے کر تشدد اور بندوق کا [illegible] نہیں ہے ہم [illegible] اس بات نے [illegible] محرومی اور عدم استحکام نے جنم نہیں دیا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ دس برسوں کے دوران صرف گوادر میں 515 ارب روپے خرچ کیے گئے۔ اس کے باوجود اگر کوئی چیز بلوچستان کی ترقی میں رکاوٹ ہے تو وہ تشدد اور بدامنی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ بندوق کا راستہ اختیار کر چکے ہیں، ان کے پاس دو راستے ہیں، وہ ریاست پاکستان کو تسلیم کریں اور قومی دھارے میں واپس آ جائیں، کیونکہ ریاست کے دروازے

ان کے لیے کھلے ہیں، تاہم مسافروں، اساتذہ، مزدوروں اور بے گناہ شہریوں کو نشانہ بنانے کی اجازت کسی صورت نہیں دی جا سکتی۔ حکومت سیکیورٹی فورسز کے ساتھ مل کر بلوچستان میں مکمل امن قائم کرے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ معصوم شہریوں کو قتل کرنا بلوچ روایات نہیں۔ بسوں سے مسافروں کو اتار کر خواتین اور بچوں کے سامنے قتل کرنا نہ بلوچ اقدار ہیں اور نہ ہی کسی مہذب معاشرے کا عمل۔ انہوں نے کہا کہ اسلام کے نام پر دہشت گردی کرنے والوں کو صدیوں پہلے خوارج قرار دیا جا چکا ہے، اسی طرح بلوچ قوم پرستی کے نام پر معصوم انسانوں کے خلاف بندوق اٹھانے والوں کا بلوچیت اور بلوچ روایات سے کوئی تعلق نہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گرد عناصر غریب بلوچ نوجوانوں کو ورغلا کر پہاڑوں پر لے جاتے ہیں، جبکہ ان کے اپنے بچے بیرون ملک آرام دہ زندگی گزار رہے ہیں۔ حکومت بلوچستان نوجوانوں کو تعلیم، روزگار اور ترقی کے مواقع فراہم کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی بچیوں کے لیے آکسفورڈ اور ہارورڈ سمیت عالمی جامعات میں اعلیٰ تعلیم کے دروازے کھولے گئے ہیں اور 10 ہزار سے زائد اسکالرشپس فراہم کی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کے لیے روزگار کی اسکیمیں شروع کی گئی ہیں، طالبات کے لیے پنک اسکوٹیز اور گرین بس سروس متعارف کرائی گئی ہے، جبکہ 99 فیصد بند اسکول دوبارہ فعال کیے جا چکے ہیں۔ حکومت میرٹ پر بھرتیوں کو یقینی بنا رہی ہے اور مصنوعی ذہانت کے استعمال کے ذریعے بھرتی کے عمل میں شفافیت لائی جا رہی ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاست بلوچستان کے نوجوانوں کو اپنے ساتھ لے کر چلنا چاہتی ہے۔ حکومت سے کسی کو کوئی شکایت یا گلہ ہو تو اس کی سزا ریاست اور پاکستان کو نہیں دی جانی چاہیے۔ اختلافات کا حل مکالمے، آئین اور جمہوری عمل میں ہے، بندوق میں نہیں۔ پنجاب سے تعلق رکھنے والے شہریوں کے حوالے سے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں کسی پنجابی کے قتل کو بلوچوں سے جوڑنا درست نہیں۔ بلوچ

مہمان نواز قوم ہے اور دہشت گردی کا کسی قوم یا نسل سے کوئی تعلق نہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کوئی قوم نہیں ہوتی اور دہشت گردی کو کسی قوم کے ساتھ منسوب کرنا دشمن کی سازش ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ آج جشن آزادی کی گرینڈ تقریب میں ہزاروں افراد کی شرکت اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ بلوچستان کے عوام پاکستان سے والہانہ محبت کرتے ہیں۔ نسلی اور لسانی تقسیم پیدا کرنے کی کوششیں دشمن کی چال ہیں اور بلوچستان کے عوام ان سازشوں کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری پہلی شناخت پاکستانی ہے، اس کے بعد ہم بلوچ، پشتون، سندھی یا پنجابی ہیں۔ پاکستان ایک مضبوط ملک ہے، اس کی مسلح افواج منظم اور باصلاحیت ہیں اور پاکستان ایک ایٹمی طاقت ہے۔ دنیا کی کوئی طاقت پاکستان کو نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب کے اختتام پر کہا کہ پاکستانی قوم متحد ہو کر ملک کی ترقی، سلامتی اور استحکام کے لیے اپنا کردار ادا کرے گی اور پاکستان ہمیشہ قائم ودائم رہے گا۔

Scanned with CamScanner

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No. 8

Daily Qudrat Quetta

روزنامہ قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ — صفحات 8 قیمت 15 روپے

جلد 22 — ہفتہ 15 اگست 2026ء، یکم ربیع الاول 1447ھ — شمارہ 128

وزیراعلیٰ بلوچستان

پاکستان کی آزادی عظیم قربانیوں کا ثمر ہے

پاکستان ہمیں عظیم قربانیوں کے بعد ملا اور اس کی حفاظت، سلامتی اور ترقی کے لیے آج بھی قربانیوں کا سلسلہ جاری ہے

بلوچستان میں امن کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز، پولیس اور سول افسران و اہلکار بڑی قربانیاں دے رہے ہیں

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پاکستان کی آزادی عظیم قربانیوں کا ثمر ہے اور ملک کی سلامتی، استحکام اور ترقی کے لیے قربانیوں کا یہ سلسلہ آج بھی جاری ہے۔ بلوچستان میں امن کے قیام کے لیے پاک فوج، فرنٹیئر کور بلوچستان، پولیس اور سول بقیہ 4 صفحہ 6 پر

اداروں کے افسران و اہلکاروں نے بے مثال قربانیاں دی ہیں، شہداء کے خاندانوں کا غم پوری قوم کا مشترکہ غم ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب 79ویں جشن آزادی کی مناسبت سے منعقدہ پرچم کشائی کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں اراکین سینیٹ و قومی اسمبلی، سندھ اور گلگت بلتستان کے وزراء، دیگر صوبوں سے آئے ہوئے معزز مہمانوں اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ وزیراعلیٰ نے اپنے خطاب کے آغاز پر قیام پاکستان کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء، پاک فوج، فرنٹیئر کور بلوچستان نارتھ و ساؤتھ، بلوچستان پولیس اور سول سوسائٹی کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا اور ان کے درجات کی بلندی، ملک و قوم کی سلامتی کے لیے دعا کی۔

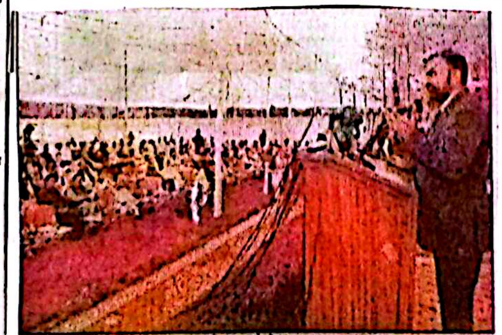

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان اسمبلی میں جشن آزادی کے موقع پر پرچم کشائی کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

Scanned with CamScanner

CamScanner

DIRECT
GENERAL
RELATIONS B

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No.

Page No. 9

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
بانی: سید فصیح اقبال
چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین
جلد 81 | ہفتہ 15 اگست 2026ء یکم ربیع الاول 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 223

وزیراعلیٰ بلوچستان

آئین میں رہتے ہوئے مذاکرات کے دروازے کھلے ہیں

بندوق کے زور پر کسی نظریے کو مسلط نہیں کیا جاسکتا، دہشت گرد عناصر نے بلوچ قوم کو ایک لاحاصل جنگ میں دھکیل رکھا ہے

بلوچستان میں ہماری تمام فورسز امن کیلئے قربانیاں دے رہی ہیں، فورسز کی قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، تمام شہدا کے لواحقین دکھی ہیں، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (آن لائن، اے این این) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پاکستان نے 79 برس کے سفر میں زیرو سے آغاز کرتے ہوئے دنیا میں اپنا نمایاں مقام بنایا، آج پاکستان ایک ایٹمی قوت ہے اور دنیا پاکستان کی طرف دیکھ رہی ہے۔ پاکستان کے ساتھ دفاعی معاہدے اس کے بڑھتے ہوئے عالمی مقام اور اہمیت کا مظہر ہیں۔ ان کامیابیوں پر صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم محمد شہباز شریف اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں، ان کی قیادت میں پاکستان ترقی کی منازل طے کر رہا ہے یوم آزادی کے موقع پر بلوچستان اسمبلی کے سبزہ زار میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے مخصوص حالات ہیں، تاہم آج پورے صوبے میں ضلع سے ڈویژن، گاؤں سے تحصیل تک جس جوش و جذبے کے ساتھ جشن آزادی منایا گیا، وہ اس امر کا واضح ثبوت ہے کہ بلوچستان کے عوام پاکستان سے اپنی وابستگی اور محبت کا بھرپور اظہار کر رہے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ جو عناصر یہ سمجھتے ہیں کہ بلوچستان پاکستان سے جدا ہو رہا ہے یا دہشت گرد قوتیں تشدد کے ذریعے پاکستان کو توڑنے میں کامیاب ہو جائیں گی، وہ احمقوں کی جنت میں رہتے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان کے عوام نے آج اپنے عمل سے ان تمام منفی دعوؤں کی نفی کردی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاست اور حکومت کے دروازے ہمیشہ کھلے رہے ہیں اور آئندہ بھی کھلے رہیں گے۔ آج یوم آزادی کے موقع پر ایک مرتبہ پھر دعوت دیتے ہیں کہ تشدد اور دہشت گردی کا راستہ ترک کرکے قومی دھارے میں واپس آیا جائے۔ بندوق کے زور پر کسی نظریے کو مسلط نہیں کیا جاسکتا، دہشت گرد عناصر نے بلوچ قوم کو ایک لاحاصل جنگ میں دھکیل رکھا ہے، انہیں یہ راستہ ترک کرنا ہوگا انہوں نے کہا کہ اگر تشدد کا راستہ ترک نہیں کیا جاتا تو ریاست کی رٹ ہر صورت قائم کی جائے گی۔ اس مقصد کے لیے حکومت بلوچستان، سیکیورٹی فورسز، افواج پاکستان اور بلوچستان پولیس کسی صورت ایک قدم پیچھے ہٹنے کے لیے تیار نہیں۔ ریاست کی حاکمیت کے قیام کے لیے جو بھی قربانی دینا پڑی، دی جائے گی اور جو بھی ضروری اقدامات کرنا پڑے، کیے جائیں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت کسی بھی جائز سیاسی عمل اور مذاکرات کے لیے ہمیشہ تیار ہے، تاہم ایسے عناصر سے مذاکرات نہیں ہو سکتے جو معصوم شہریوں کا قتل عام کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دنیا میں ایسے تنازعات کے حل کی مثالیں موجود ہیں، مگر ان میں مذاکرات سیاسی عمل کا حصہ بننے والی قوتوں سے ہوئے، دہشت گرد گروہوں سے نہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو قومی دھارے میں شامل کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے اور حکومت بلوچستان اس مقصد کے لیے متعدد اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ وقت دور نہیں جب بلوچستان کی نوجوان نسل مکمل طور پر ریاست کے ساتھ مربوط ہوگی۔ اس مقصد کا بنیادی ذریعہ میرٹوکریسی ہے، میرٹ کی بنیاد پر مواقع فراہم کرکے بلوچستان کو پہلے سے بہتر بنایا گیا ہے اور آئندہ بھی اسے مزید بہتر بنانے کے لیے اقدامات جاری رہیں گے وزیراعلیٰ نے بلوچستان پولیس، افواج پاکستان، ایف سی بلوچستان اور تمام سویلین شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ شہداء کے خاندانوں کو یقین دلاتے ہیں کہ ان کا دکھ پورے بلوچستان کا دکھ ہے۔ ان کے پیاروں نے جو عظیم

کیا۔ دریں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا ہے کہ بلوچستان میں ضلع سے ڈویژن، گاؤں سے تحصیل تک جس جوش و جذبے سے جشن آزادی منایا گیا، یہ عوام کی پاکستان سے محبت اور وابستگی کا واضح ثبوت ہے، جو عناصر سمجھتے ہیں کہ بلوچستان پاکستان سے جدا ہو رہا ہے یا دہشت گرد قوتیں تشدد کے ذریعے پاکستان کو توڑنے میں کامیاب ہو جائیں گی، وہ احمقوں کی جنت میں رہتے ہیں بلوچستان کے عوام نے آج اپنے عمل سے ان تمام منفی دعوؤں کی نفی کردی ہے' ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز جشن آزادی کے حوالے سے پولو گراؤنڈ میں پروقار تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں ہماری تمام فورسز امن کیلئے قربانیاں دے رہی ہیں شہدا کو یاد کرنا چاہتا ہوں جنہوں نے وطن کیلئے اپنا خون بہایا، ایف سی، پولیس اور سویلین سمیت تمام شہدا کو یاد کرتا ہوں میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ یہ ملک ہمیں بہت قربانیوں کے بعد نصیب ہوا، قربانیوں کا یہ سلسلہ اب بھی برقرار ہے، بلوچستان میں ہماری تمام فورسز امن کیلئے قربانیاں دے رہی ہیں، فورسز کی قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، تمام شہدا کے لواحقین دکھی ہیں، بلوچستان کے عوام لواحقین کے غم میں برابر کے شریک ہیں انہوں نے کہا کہ کچھ لوگ مختلف پروپیگنڈے کے ذریعے صوبے کے نوجوانوں کو بہکا رہے ہیں، بلوچستان کے نوجوان اب ان کی ہر چال کو سمجھ چکے ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ پاکستان تاقیامت ہے اور رہے گا، کسی کا باپ پاکستان کو نہیں توڑ سکتا، ہم محب وطن پاکستانی تھے، محب وطن پاکستانی ہیں اور محب وطن پاکستانی رہیں گے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی یوم آزادی کے موقع پر پرچم کشائی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

Scanned with CamScanner

CamScanner

DIRECTO
GENERAL (
RELATIONS BA

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No.

Page No. 10

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

MEMBER OF APNS | FaX:2839867 | Ph :2839851

جلد 29 | ہفتہ 15 اگست 2026ء | یکم ربیع الاول 1448ھ | قیمت 15 روپے | رجسٹرڈ سی پی ایل-10 | شمارہ 171

ہتھیار ڈالنے والوں کیلئے دروازے کھلے ہیں، سرفراز بگٹی

تشدد نے محرومی کے سوا کچھ نہیں دیا

پاکستان ہمیں عظیم قربانیوں کے بعد ملا اور اس کی حفاظت، سلامتی اور ترقی کے لیے آج بھی کا سلسلہ جاری ہے تشدد اور بندوق کا راستہ بلوچستان کو ترقی کی جانب نہیں لے جاسکا گزشتہ دس برسوں کے دوران صرف گوادر میں 515 ارب روپے خرچ کیے گئے

جو لوگ بندوق کا راستہ اختیار کر چکے ہیں، ان کے پاس دو راستے ہیں، وہ ریاست پاکستان کو تسلیم کریں قومی دھارے میں شامل ہو جائیں، مسافروں، اساتذہ، مزدوروں اور بے گناہ شہریوں کو نشانہ بنانے کی اجازت کسی صورت نہیں دی جاسکتی، پرچم کشائی کی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پاکستان کی آزادی عظیم قربانیوں کا ثمر ہے اور ملک کی سلامتی، استحکام اور ترقی کے لیے قربانیوں کا یہ سلسلہ آج بھی جاری ہے۔ بلوچستان میں امن کے قیام کے لیے پاک فوج، فرنٹیئر کور بلوچستان، پولیس اور سول اداروں کے افسران و اہلکاروں نے بے مثال قربانیاں دی ہیں، شہداء کے خاندانوں کا غم پوری قوم کا مشترکہ غم ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب 79 ویں جشن آزادی کی مناسبت سے منعقدہ گرینڈ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں اراکین سینیٹ و قومی اسمبلی، سندھ اور گلگت بلتستان کے وزراء، دیگر صوبوں سے آئے ہوئے معزز مہمانوں اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ وزیر اعلیٰ نے اپنے خطاب کے آغاز پر قیام پاکستان کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء، پاک فوج، فرنٹیئر کور بلوچستان نارتھ و ساؤتھ، بلوچستان پولیس اور سول سوسائٹی کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا اور ان کے درجات کی بلندی، ملک و قوم کی سلامتی کے لیے دعا کی، تقریب کے آغاز میں اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کے جواں سال صاحبزادے ثناء اللہ اچکزئی کے ایصال ثواب کیلئے بھی دعا کی گئی۔ میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب میں کہا کہ آج کا دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ پاکستان ہمیں عظیم قربانیوں کے بعد ملا اور اس کی حفاظت، سلامتی اور ترقی کے لیے آج بھی قربانیوں کا سلسلہ جاری ہے۔ بلوچستان میں امن کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز، پولیس اور سول افسران و اہلکار بڑی قربانیاں دے رہے ہیں۔ انہوں نے شہداء کے خاندانوں کو یقین دلایا کہ ان کا غم پوری قوم کا مشترکہ غم ہے۔ وزیر اعلیٰ نے ریاست مخالف عناصر کو دو ٹوک پیغام دیتے ہوئے کہا کہ ریاست

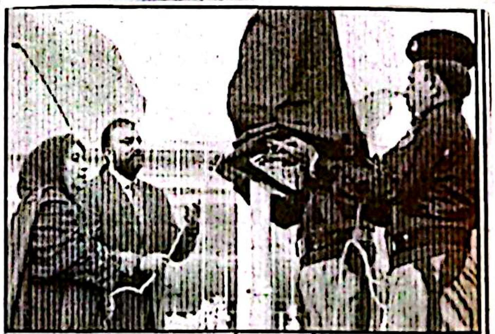

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور قائمقام اسپیکر محترمہ غزالہ گولہ پرچم کشائی کر رہے ہیں

پاکستان اور حکومت بلوچستان نے ہمیشہ واضح کیا ہے کہ تشدد اور بندوق کا راستہ بلوچستان کو ترقی کی جانب نہیں لے جا سکا۔ اس راستے نے صوبے کو پسماندگی، محرومی اور عدم استحکام کے سوا کچھ نہیں دیا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ دس برسوں کے دوران صرف گوادر میں 515 ارب روپے خرچ کیے گئے، اس کے باوجود اگر کوئی چیز بلوچستان کی ترقی میں رکاوٹ ہے تو وہ تشدد اور بدامنی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ بندوق کا راستہ اختیار کر چکے ہیں، ان کے پاس دو راستے ہیں، وہ ریاست پاکستان کو تسلیم کریں اور قومی دھارے

اعلیٰ تعلیم کے دروازے کھولے گئے ہیں اور 10 ہزار سے زائد اسکالرشپس فراہم کی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کے لیے روزگار کی اسکیمیں شروع کی گئی ہیں، طالبات کے لیے پنک اسکوٹیز اور گرین بس سروس متعارف کرائی گئی ہے، جبکہ 99 فیصد بند اسکول دوبارہ فعال کیے جاچکے ہیں۔ حکومت میرٹ پر بھرتیوں کو یقینی بنا رہی ہے اور مصنوعی ذہانت کے استعمال کے ذریعے بھرتی کے عمل میں شفافیت لائی جا رہی ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاست بلوچستان کے نوجوانوں کو اپنے ساتھ لے کر چلنا چاہتی ہے۔ حکومت سے کسی کو کوئی شکایت یا گلہ ہو تو اس کی سزا ریاست اور پاکستان کو نہیں دی جانی چاہیے۔ اختلافات کا حل مکالمے، آئین اور جمہوری عمل میں ہے، بندوق میں نہیں۔ پنجاب سے تعلق رکھنے والے شہریوں کے حوالے سے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں کسی پنجابی کے قتل کو بلوچوں سے جوڑنا درست نہیں۔ بلوچ مہمان نواز قوم ہے اور دہشت گردی کا کسی قوم یا نسل سے کوئی تعلق نہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کوئی قوم نہیں ہوتی اور دہشت گردی کو کسی قوم کے ساتھ منسوب کرنا دشمن کی سازش ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آج جشن آزادی کی گرینڈ تقریب میں ہزاروں افراد کی شرکت اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ بلوچستان کے عوام پاکستان سے والہانہ محبت کرتے ہیں۔ نسلی اور لسانی تقسیم پیدا کرنے کی کوششیں دشمن کی چال ہیں اور بلوچستان کے عوام ان سازشوں کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری پہلی شناخت پاکستانی ہے، اس کے بعد ہم بلوچ، پشتون، سندھی یا پنجابی ہیں۔ پاکستان ایک مضبوط ملک ہے، اس کی مسلح افواج منظم اور باصلاحیت ہیں اور پاکستان ایک ایٹمی طاقت ہے۔ دنیا کی کوئی طاقت پاکستان کو نقصان نہیں پہنچا سکتی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب کے اختتام پر کہا کہ پاکستانی قوم متحد ہو کر ملک کی ترقی، سلامتی اور استحکام کے لیے اپنا کردار ادا کرے گی اور پاکستان ہمیشہ قائم و دائم رہے گا

Scanned with CamScanner

CamScanner

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1547 QUETTA Saturday Augu...

CM Bugti reaffirms unity, rejects violence on Independence Day

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti has said that Pakistan has made its prominent place in the world by starting from zero in its 79-year journey, today Pakistan is a nuclear power and the world is looking towards Pakistan. Defense agreements with Pakistan are a manifestation of its growing global position and importance. We pay tribute to President Asif Ali Zardari, Prime Minister Muhammad Shahbaz Sharif and Field Marshal Syed Asim Munir for these achievements. Under their leadership, Pakistan is progressing. Addressing a ceremony held at the Balochistan Assembly on the occasion of Independence Day, the Chief Minister said that Balochistan has special circumstances, however, the enthusiasm with which the Independence Day was celebrated across the province from district to division, from village to tehsil, is a clear proof that the people of Balochistan are fully expressing their attachment and love for Pakistan. Mir Sarfaraz Bugti said that those elements who think that Balochistan is separating from Pakistan or that terrorist forces will succeed in breaking Pakistan through violence, are living in a fool's paradise. He clarified that the people of Balochistan have negated all these negative claims with their actions today. The Chief Minister said that the doors of the state and government have always been open and will remain open in the future. Today, on the occasion of Independence Day, we once again invite you to abandon the path of violence and terrorism and return to the mainstream. No ideology can be imposed by force of gun, terrorist elements have pushed the Baloch nation into a futile war, they must abandon this path, he said that if the path of violence is not abandoned, the writ of the state will be established in any case. For this purpose, the government of Balochistan, security forces, Pakistan Army and Balochistan Police are not ready to take a single step back. Whatever sacrifice has to be made for the establishment of the sovereignty of the state, it will be made and whatever necessary steps have to be taken, will be taken. Mir Sarfaraz Bugti said that the government is always ready for any legitimate political process and negotiations, however, negotiations cannot be held with such elements who massacre innocent citizens. He said that there are examples of resolving such conflicts in the world, but in these negotiations, the negotiations were held with forces that are part of the political process, not with terrorist groups. The Chief Minister said that including the youth of Balochistan in the national mainstream is the need of the hour and the Balochistan government is taking several steps for this purpose. He said that the time is not far when the young generation of Balochistan will be completely integrated with the state. The main source of this goal is meritocracy. Balochistan has already been improved by providing opportunities on the basis of merit and steps will continue to be taken to improve it further in the future. The Chief Minister, while paying great tribute to the Balochistan Police, Pakistan Army, FC Balochistan and all civilian martyrs, said that he assures the families of the martyrs that their grief is the grief of the entire Balochistan. The great sacrifice made by their loved ones will be remembered till the day of judgment and the state will always be indebted to their sacred blood. Mir Sarfaraz Bugti and the participants also expressed deep sorrow and grief over the death of the young son of the Speaker of the Balochistan Assembly and prayed that Allah Almighty may forgive the deceased and grant patience to the bereaved family. The Chief Minister thanked the Speaker of the Balochistan Assembly, his team, Chief Secretary, Secretary Provincial Assembly, Secretary S&GAD, and other organizers for organizing the Independence Day ceremony. He also thanked the ladies and gentlemen, children and all the guests who participated in the ceremony. He said that the participation of distinguished guests from other provincial assemblies of Pakistan, Senate, National Assembly, Gilgit-Baltistan, Punjab, Sindh and Kashmir in the Independence Day ceremony is a clear message of unity and solidarity. Balochistan is the heart of Pakistan, Pakistan is incomplete without Balochistan and there is no completion of Balochistan without Pakistan. The Chief Minister said that he prayed that Allah Almighty would establish lasting peace in Pakistan so that all sections of the society can live in peace and tranquility. He once again congratulated the nation and the people of Balochistan on Independence Day. Mir Sarfaraz Bugti appreciated the presentation of songs by the children participating in the ceremony from different schools and also announced to give Rs. 1 million to encourage them.

Scanned with CamScanner

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.

Dated: 15 AUG 2026 Page No. 11

بزرگوں نے اپنے خون سے آزاد وطن کی آبیاری کی، صادق عمرانی

پاکستان ایک خودمختار ریاست، اسکی جانب کوئی بھی میلی آنکھ سے نہیں دیکھ سکتا، حاجی محمد خان لہڑی، کمشنر نصیر آباد صلاح الدین نورزئی

ہمیں قومی یکجہتی کے ساتھ پاکستان کی تعمیر و ترقی میں کردار ادا کرنا چاہیے، ڈی آئی جی کامران نواز، ونگ کمانڈر کرنل رضوان طیب، ڈی سی وریندر لعل

پاکستان کی ترقی و خوشحالی نوجوانوں کے کندھوں پر ہے، کمشنر آفس نصیر آباد میں جشن آزادی کی تقریب سے شرکاء کا خطاب

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) جشن آزادی کے سلسلے میں نصیر آباد ڈویژن کی مرکزی پرچم کشائی کی پروقار تقریب کمشنر آفس نصیر آباد میں منعقد ہوئی، جس میں صوبائی وزیر ایریگیشن میر محمد صادق عمرانی، صوبائی پارلیمانی سیکرٹری برائے ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن و رکن صوبائی اسمبلی حاجی محمد خان لہڑی اور کمشنر نصیر آباد ڈویژن صلاح الدین نورزئی نے پرچم کشائی کی، تقریب میں ڈی آئی جی کامران نواز، ونگ......... بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

کمانڈر کرنل رضوان طیب، ڈپٹی کمشنر نصیر آباد وریندر لعل، ایس ایس پی اسد ناصر، پیپلز پارٹی کے ڈویژنل صدر میر محمد بلال صادق عمرانی، سپرنٹنڈنگ انجینئر کینالز مدثر ظفر کھوسہ، قبائلی رہنما عبدالرؤف لہڑی ایگزیکٹو انجینئر کیسکو محمد وریام مجھو سمیت سرکاری افسران، اقلیتی برادری کے نمائندوں اور شہریوں نے شرکت کی، تقریب کے دوران بچوں نے ملی نغمے، تقاریر اور خوبصورت ٹیبلو پیش کر کے وطن سے محبت کا اظہار کیا، اس موقع پر ڈی آئی جی کامران نواز، کمشنر نصیر آباد ڈویژن صلاح الدین نورزئی، صوبائی پارلیمانی سیکرٹری حاجی محمد خان لہڑی اور صوبائی وزیر ایریگیشن میر محمد صادق عمرانی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان ایک آزاد اور خودمختار ریاست ہے اس کی جانب کوئی بھی میلی آنکھ سے نہیں دیکھ سکتا، ہمارے بزرگوں نے اپنے خون سے اس آزاد وطن کی آبیاری کی، اب ہم پر لازم ہے کہ اس تناور درخت کی حفاظت کریں، ہمیں آزادی کی قدر و منزلت کو سمجھتے ہوئے اتحاد، اتفاق اور قومی یکجہتی کے ساتھ پاکستان کی تعمیر و ترقی میں اپنا بھرپور کردار ادا کرنا چاہیے پاکستان محفوظ ہاتھوں میں ہے اور اس کی ترقی ملک کے نوجوانوں کے کندھوں پر ہے صوبائی وزیر ایریگیشن میر محمد صادق عمرانی صوبائی پارلیمانی سیکرٹری حاجی محمد خان لہڑی کمشنر نصیر آباد ڈویژن صلاح الدین نورزئی نے دیگر افسران کے ہمراہ جشن آزادی کا کیک بھی کاٹا اور طلباء و طالبات میں انعامات بھی تقسیم کئے۔

آزاد وطن اللہ تعالیٰ کی جانب سے ہمارے لئے عظیم نعمت ہے، سلیم کھوسہ

ہمیں اپنے بزرگوں کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد اور پاکستان کی ترقی و خوشحالی کیلئے بھائی چارے کو فروغ دینا چاہیے، صوبائی وزیر مواصلات

سب کو ملکر سیاسی، لسانی اور قبائلی اختلافات سے بالاتر پاکستان کے پرچم تلے متحد ہونا ہوگا، جشن آزادی کے موقع پر ریلی سے خطاب

نصیر آباد، صحبت پور (نمائندہ مشرق) 79 ویں جشن آزادی کے پرمسرت موقع پر کھوسہ ہاؤس صحبت پور سے پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر و صوبائی وزیر میر سلیم احمد خان کھوسہ کی قیادت میں ایک عظیم الشان جشن آزادی ریلی نکالی گئی جس میں قبائلی عمائدین ضلعی افسران، معتبرین، معززین اور شہریوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی ریلی میں شریک افراد نے ہاتھوں میں سبز ہلالی پرچم اٹھا رکھے تھے اور قومی جذبے سے سرشار ہو کر پاکستان سے اپنی والہانہ محبت کا اظہار کیا ریلی کے شرکاء پاکستان زندہ باد، پاک فوج زندہ باد اور قومی یکجہتی کے فلک .... بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

شگاف نعرے بلند کرتے رہے، ریلی کے راستوں پر ہر طرف سبز ہلالی پرچم لہراتے دکھائی دیئے جبکہ شہریوں نے بھی ریلی کا بھرپور استقبال کیا شرکاء نے جشن آزادی کی خوشی میں قومی جوش و جذبے کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان کی سلامتی، استحکام، ترقی اور خوشحالی کیلئے ہر فرد اپنا کردار ادا کرے گا اس موقع پر صوبائی وزیر میر سلیم احمد خان کھوسہ نے منعقدہ جلسے اور ریلی کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وطن عزیز کی آزادی ہمارے لئے اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہے جس کی قدر کرنا اور اس کی حفاظت کرنا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔

پاکستان لاکھوں مسلمانوں کی قربانیوں کی بدولت معرض وجود میں آیا، عاصم کرد گیلو

یوم آزادی ہمیں اس عزم کی تجدید کا موقع فراہم کرتا کہ ہم ملک کی ترقی، خوشحالی، امن کیلئے بھرپور کردار ادا کریں، میر ماجد ابڑو، ڈی سی چھی ممتاز علی کھیتران

نئی نسل کو پاکستان کی تاریخ، تحریک آزادی اور قومی ہیروز کی قربانیوں سے آگاہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے، ڈی ای او کچھی بیگ محمد رئیسانی

ڈھاڈر (این این آئی) ملک بھر کی طرح ضلع کچھی کے صدر مقام ڈھاڈر میں بھی پاکستان کا 79 واں یوم آزادی ملی جوش و جذبے اور حب الوطنی کے ساتھ منایا گیا یوم آزادی کی مرکزی تقریب ڈپٹی کمشنر آفس ڈھاڈر کے سبزہ زار پر منعقد ہوئی جہاں صوبائی وزیر برائے بورڈ آف ریونیو میر محمد عاصم کرد گیلو، سابق صوبائی وزیر میر ماجد ابڑو، ڈپٹی کمشنر کچھی ممتاز علی کھیتران سمیت دیگر معزز و قبائلی عمائدین مہمانوں، ضلعی آفیسران اور شہریوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی تقریب کا باقاعدہ آغاز پرچم کشائی سے ہوا صوبائی وزیر میر محمد عاصم کرد گیلو، ڈپٹی کمشنر کچھی ممتاز علی کھیتران اور دیگر مہمانوں نے پرچم کشائی کی اس موقع پر پولیس کے چاق و چوبند دستے نے سلامی پیش کی بعد ازاں منعقدہ تقریب سے خطاب......... بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

کرتے ہوئے صوبائی وزیر برائے بورڈ آف ریونیو میر محمد عاصم کرد گیلو، سابق صوبائی وزیر میر ماجد ابڑو، ڈپٹی کمشنر کچھی ممتاز علی کھیتران اور دیگر مقررین نے کہا کہ آزادی ایک عظیم نعمت ہے جس کے حصول کیلئے ہمارے بزرگوں نے بے شمار قربانیاں دی ہیں پاکستان لاکھوں مسلمانوں کی جدوجہد، قربانیوں کے نتیجے میں وجود میں آیا اس لئے ہمیں آزادی جیسی نعمت کی قدر کرنی چاہیے انکا کہنا تھا کہ یوم آزادی محض جشن منانے کا دن نہیں بلکہ یہ دن ہمیں اس عزم کی تجدید کا موقع فراہم کرتا ہے کہ ہم ملک کی ترقی خوشحالی امن اور استحکام کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کریں

دہشتگردی ہمیں کسی بھی شکل میں برداشت نہیں، میر اصغر رند

تربت میں سیکیورٹی فورسز کی گاڑی کے قریب دھماکہ قابل مذمت ہے، پارلیمانی سیکرٹری انرجی

تربت (خ ن) پارلیمانی سیکرٹری برائے انرجی میر اصغر رند نے تربت شہر میں سیکیورٹی فورسز کی گاڑی کے قریب ہونے والے دھماکے اور اس کے نتیجے میں شہریوں کے زخمی ہونے کے واقعہ کی شدید مذمت کی ہے اپنے مذمتی بیان میں میر اصغر رند نے کہا کہ دہشت گردی اور تشدد کی کسی بھی شکل کو برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ معصوم اور بے گناہ شہریوں کو نقصان پہنچانا انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت عمل ہے۔ عوام کے جان و مال کا تحفظ .... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

نے واقعہ میں زخمی ہونے والے شہریوں کے لئے دعائے صحت کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ تمام زخمیوں کو جلد اور مکمل صحت عطا فرمائے۔ انہوں نے متعلقہ اداروں سے مطالبہ کیا کہ واقعہ کی مکمل تحقیقات کر کے ذمہ دار عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت عوام کے جان و مال کے تحفظ اور علاقے میں امن و امان کے قیام کے لئے تمام ممکنہ اقدامات اٹھا رہی ہے۔ عوام بھی ایسے عناصر کے خلاف قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ تعاون کریں اور مشکوک سرگرمیوں کی فوری اطلاع متعلقہ اداروں کو دیں۔

ریاست کی اولین ذمہ داری ہے اور ایسے واقعات سے عوام میں خوف و ہراس پیدا کرنے کی کوششیں کامیاب نہیں ہونے دی جائیں گی۔ میر اصغر رند

Scanned with CamScanner

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Dated: 15 AUG 2026

Page No. 12

Bullet No.

بے پناہ قربانیوں کی بدولت ہم آزاد فضاء میں سانس لے رہے ہیں، ضیاء لانگو

قلات میں جشن آزادی کے موقع پر ریلی، سرکاری حکام سمیت عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی

قلات (خ ن) 14 اگست یوم آزادی پاکستان کے تقریبات کے سلسلے میں ضلعی انتظامیہ قلات کی جانب سے شاندار اور پروقار ریلی کا انعقاد کیا گیا۔ ریلی کی قیادت صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر شاہنواز بلوچ ایس پی قلات سید زاہد حسین شاہ ایف سی کرنل نوید نے کی۔ ریلی میں تمام سرکاری محکموں کے سربراہان سیاسی قبائلی رہنماؤں صحافی حضرات سکولوں اور کالجوں کے طلباء وطالبات اور عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی ریلی ڈی سی کمپلیکس سے شروع ہوا شاہی دربار روڈ اور شہر کے مختلف شاہراوں سے ہوتے ہوئے واپس ڈی سی کمپلیکس پر اختتام پزیر ہوا، ریلی سے صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر شاہنواز بلوچ ایس پی قلات سید زاہد حسین شاہ اور دیگر مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج کا دن ہمارے اور تمام اہل وطن کے لیے انتہائی اہم اور خوشی کا دن ہے 1947 کو آج کے دن انگریز سامراج کا خاتمہ ہوا اور ہمیں ایک آزاد اور خود مختار ملک پاکستان ملا قائد اعظم محمد علی جناح اور ہمارے بزرگوں کی دن رات محنت اور بے پناہ قربانیوں کی بدولت آج ہم آزاد فضاء میں سانس لے رہے ہیں ہمیں آزادی کی قدر کرنا چاہئے ہم سب کو مل کر اپنے وطن عزیز کی سلامتی اور خوشحالی کے لیے کام کرنا ہے۔

پاکستان کی سالمیت کو کوئی بھی قوت نقصان نہیں پہنچا سکتی، بخت محمد کاکڑ

معاہدے کے بعد پاکستان کا دفاع انتہائی مضبوط ہو گیا ہے، ریلی سے خطاب اور صحافیوں سے گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ پاکستان ہمیشہ قائم ودائم رہنے کے لیے بنا ہے اسے کوئی بھی قوت نقصان نہیں پہنچا سکتی مکہ معاہدے کے بعد پاکستان کا دفاع انتہائی مضبوط ہو گیا ہے، یہ بات انہوں نے جمعہ کو جشن آزادی کی مناسبت سے نکالی گئی ریلی سے خطاب اور صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی سیاسی وعسکری قیادت نے ملک کو پوری دنیا میں جو وقار دلایا آج دنیا اس کی معترف ہونے کے ساتھ ساتھ ہمارے ساتھ چلنے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے گزشتہ برس بھارت کو دندان شکن شکست دے کر ثابت کیا کہ ملک کا دفاع مضبوط ہاتھوں میں ہے اور پاکستان کی جانب اٹھنے والی میلی آنکھ نکال دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ہمیں بے شمار قربانیوں کی بدولت حاصل ہوا اور آج صدر آصف علی زرداری، وزیر اعظم شہباز شریف، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی قیادت میں ملک ترقی کے منازل طے کر رہا ہے، جلد پاکستان ترقیافتہ اور بلوچستان امن کا گہوارہ بنے گا، نوجوان ملکی ترقی کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی کے لیے حکومت ہر ممکن اقدامات اٹھا رہی ہے حکومت نے نوجوانوں کی ترقی، خوشحالی اور روزگار کی فراہمی پر خصوصی توجہ دی ہے ہم بھارت اور اس کی پراکسیز کو یہ پیغام دینا چاہتے ہیں کہ قوم ان کے خلاف متحد ہے۔

ہمیں آزادی کی قدر کرتے ہوئے ملکی ترقی کیلئے کردار ادا کرنا ہوگا، علی مدد جتک

پاکستان ہماری پہچان اور ہماری سلامتی کی ضمانت ہے، سریاب روڈ سے نکالی گئی ریلی کے شرکاء سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک نے کہا ہے کہ 14 اگست 1947 تاریخ کا وہ عظیم اور یادگار دن ہے جب برصغیر کے مسلمانوں کی طویل جدوجہد، لازوال قربانیوں اور بے مثال سیاسی جدوجہد کی بدولت پاکستان قائم ہوا۔ ہمارے آباؤ اجداد نے ایک آزاد وطن کے حصول کے لیے بے شمار قربانیاں دیں ہمیں اپنے وطن کی آزادی کی قدر کرتے ہوئے اس کی ترقی اور خوشحالی کے لیے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، یہ بات انہوں نے جمعہ کو جشن آزادی کی مناسبت سے نکالی گئی ریلی کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہی، قبل ازیں آصف آباد سریاب روڈ سے ریلی نکالی گئی۔ صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک نے پوری قوم کو پاکستان کے 79 ویں یوم آزادی کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان ہمارے بزرگوں کی لازوال قربانیوں، جدوجہد اور بے مثال عزم کا ثمر ہے، قائداعظم محمد علی جناح، علامہ محمد اقبال اور تحریک آزادی کے دیگر رہنماؤں نے آزاد وطن کے حصول کے لیے انتھک جدوجہد کی۔ انہوں نے کہا کہ آزادی ایک عظیم نعمت ہے اور پاکستان کی سلامتی، استحکام، ترقی اور خوشحالی کے لیے ہر شہری کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا پاکستان ہماری پہچان اور ہماری سلامتی کی ضمانت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کے شہید چیئرمین ذوالفقار علی بھٹو نے ایٹمی بم کی بنیاد رکھی اور اس وقت پاکستان اسلامی دنیا کی پہلی اور واحد ایٹمی قوت ہے اور کوئی بھی دشمن پاکستان کی طرف میلی آنکھ سے نہیں دیکھ سکتا۔

آزادی کے لیے ہمارے بزرگوں نے بے شمار قربانیاں دیں، صوبائی وزراء

نوجوان نسل تعلیم کے حصول پر خصوصی توجہ دے، تقریب سے عاصم کرد، ماجد ابڑو اور دیگر کا خطاب

ڈھاڈر (نامہ نگار) یوم آزادی ملی جوش وجذبے کے ساتھ منایا گیا یوم آزادی کی مرکزی تقریب ڈپٹی کمشنر آفس میں ہوئی جہاں صوبائی وزیر برائے بورڈ آف ریونیو میر محمد عاصم کرد گیلو، سابق صوبائی وزیر میر ماجد ابڑو، ڈپٹی کمشنر کچھی ممتاز علی کھیتران سمیت دیگر نے شرکت کی تقریب کا باقاعدہ آغاز پرچم کشائی سے ہوا صوبائی وزیر میر محمد عاصم کرد گیلو، ڈپٹی کمشنر ممتاز علی کھیتران اور دیگر مہمانوں نے پرچم کشائی کی اس موقع پر پولیس کے چاق وچوبند دستے نے پرچم سلامی پیش کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے میر محمد عاصم کرد گیلو، میر ماجد ابڑو، ممتاز علی کھیتران اور دیگر نے کہا کہ آزادی ایک عظیم نعمت ہے جس کے حصول کے لیے ہمارے بزرگوں نے بے شمار قربانیاں دیں پاکستان لاکھوں مسلمانوں کی جدوجہد، قربانیوں کے نتیجے میں وجود میں آیا اس لیے ہمیں آزادی جیسی نعمت کی قدر کرنی چاہئے انکا کہنا تھا کہ یوم آزادی محض جشن منانے کا دن نہیں بلکہ یہ دن ہمیں اس عزم کی تجدید کا موقع فراہم کرتا ہے کہ ہم ملک کی ترقی خوشحالی امن اور استحکام کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کریں انہوں نے نوجوان نسل پر زور دیا کہ وہ تعلیم کے حصول پر خصوصی توجہ دے کر ملک وقوم کی تعمیر وترقی میں اپنا کردار ادا کرے اس موقع پر جشن آزادی کا کیک بھی کاٹا گیا دریں اثناء مقامی اسکول میں بھی یوم آزادی کے حوالے سے تقریب کا انعقاد کیا گیا طلبہ وطالبات نے یوم آزادی کی مناسبت سے تقاریر، ملی نغمے، ٹیبلوز اور دیگر مختلف پروگرام پیش کیے پروگرام سے دیگر مقررین نے بھی خطاب کیا۔

بلوچستان کی ترقی اور عوام کی فلاح وبہبود ہماری اولین ترجیح ہے، پرنس عمر احمد زئی

پاکستان کی تعمیر کے لیے ہمیں اپنی انفرادی واجتماعی صلاحیتوں کو بروئے کار لانا ہوگا، جشن آزادی کی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پارلیمانی سیکرٹری پاپولیشن ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ وبلوچستان عوامی پارٹی کے رہنما پرنس احمد عمر احمد زئی نے کہا ہے کہ ایک مضبوط اور مستحکم پاکستان کی تعمیر کے لیے ہمیں اپنی انفرادی واجتماعی صلاحیتوں کو بروئے کار لانا ہوگا، بلوچستان کی ترقی اور عوام کی فلاح وبہبود ہماری اولین ترجیح ہے۔ یہ بات انہوں نے جمعہ کو جشن آزادی کی مناسبت سے ریجنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ پاپولیشن ڈیپارٹمنٹ کے زیر اہتمام منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی، تقریب سے سیکرٹری پاپولیشن ظفر بلیدی، یو این ایف پی اے کی سعدیہ، ریجنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ پاپولیشن ڈیپارٹمنٹ کی پرنسپل ڈاکٹر کوثر بھی خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا یہ آزاد وطن ایک جہد مسلسل، اسلاف کی قربانیوں اور شہداء کی قربانیاں کا ثمر ہے ہمیں اس آزادی کی قدر کرنا اور ملک کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، جو قومیں آزادی جیسی نعمت کی قدر نہیں کرتیں وہ صفحہ ہستی سے مٹ جایا کرتی ہیں، 14 اگست پاکستانی قوم کیلئے تجدید عہد کا دن ہے ہم سب کو مل کر ملک وقوم کی ترقی کیلئے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ یوم آزادی ہمیں پاکستان کی ترقی، خوشحالی اور استحکام کے لیے اپنا کردار ادا کرنے کا پیغام دیتی ہے ہمیں قومی یکجہتی کو فروغ دیتے ہوئے ملک کی تعمیر وترقی میں بھرپور حصہ لینا اور نوجوان نسل کو قیام پاکستان کے مقاصد اور قومی اقدار سے روشناس کرانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ تقریب کے اختتام پر ملک وقوم کی سلامتی، بلوچستان کے امن وخوشحالی اور شہدائے وطن کے درجات کی بلندی کے لیے خصوصی دعا کی گئی۔

Scanned with CamScanner

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 15 AUG 2026 Page No. 3

بلوچستان ہائیکورٹ میں پرچم کشائی کی تقریب

عدالتی نظام میں موجود رکاوٹوں اور مشکلات کو دور کرنا ناگزیر ہے، چیف جسٹس

پارلیمان کی بالادستی، قانون کی حکمرانی اور آئین کی پاسداری برقرار رکھنا ریاستی اداروں کی بنیادی ذمہ داری ہے، خطاب، عدالت کے لان میں قومی پرچم لہرایا

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ہائی کورٹ میں یوم آزادی پاکستان کے موقع پر ایک پروقار پرچم کشائی کی تقریب منعقد ہوئی جس میں چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جسٹس محمد کامران خان ملاخیل نے عدالت عالیہ کے لان میں قومی پرچم لہرایا

تقریب میں بلوچستان ہائی کورٹ کے معزز ججز، افسران واہلکاروں، وکلاء اور دیگر متعلقہ افراد نے شرکت کی۔ اس موقع پر چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جسٹس محمد کامران خان ملاخیل نے قوم کو یوم آزادی کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ 14 اگست محض ایک تاریخی دن نہیں بلکہ ایک نظریے، عہد اور قومی ذمہ داری کی تجدید کا دن ہے۔ پاکستان ہمارے اسلاف اور زعماء کی لازوال قربانیوں، غیر متزلزل ایمان، جدوجہد اور عزم و استقلال کے نتیجے میں وجود میں آیا، اس لیے اس کی سلامتی، ترقی اور استحکام کے لیے کردار ادا کرنا ہم سب کی قومی ذمہ داری ہے۔ چیف جسٹس نے کہا کہ قوم کی اصل طاقت اتحاد، باہمی اعتماد، قومی یکجہتی اور مشترکہ مقصد کے حصول میں مضمر ہے۔ ملک کی ترقی اور استحکام کے لیے قومی یکجہتی، باہمی احترام اور اجتماعی ذمہ داری کے جذبے کو فروغ دینا ہوگا۔ قومی ترقی کی راہ میں اقربا پروری، خود غرضی اور ذاتی مفادات کی بجائے میرٹ، دیانت داری، قانون کی حکمرانی اور قومی مفاد کو ترجیح دینا ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ آزادی کے حقیقی ثمرات کے حصول اور ایک مضبوط ریاست کی تعمیر کے لیے بحیثیت قوم ہمیں مزید کئی اہم سنگ میل عبور کرنے ہیں۔ پارلیمان کی بالادستی، قانون کی حکمرانی اور آئین کی پاسداری کو ہر صورت برقرار رکھنا ریاستی اداروں کی بنیادی ذمہ داری ہے، جبکہ آئین کی بالادستی، قانون کی حکمرانی اور انصاف کی فراہمی مضبوط پاکستان کی بنیاد ہیں۔ جسٹس محمد کامران خان ملاخیل نے کہا کہ عدلیہ عوام کو بلاامتیاز انصاف کی فراہمی کے لیے اپنی آئینی ذمہ داریاں ادا کرتی رہے گی۔ عدلیہ کو قانون اور آئین کی روشنی میں بلاامتیاز انصاف کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے اپنا موثر کردار ادا کرنا ہوگا، جبکہ عوام کے عدلیہ پر اعتماد کو مزید مستحکم کرنے کے لیے عدالتی نظام میں موجود رکاوٹوں اور مشکلات کو دور کرنا ناگزیر ہے۔ چیف جسٹس نے کہا کہ عدلیہ کے ہراول دستے کے طور پر ضلعی عدلیہ پر انصاف کی فراہمی کی بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے، جسے غیر جانب داری، دیانت داری اور بلاخوف و رعایت ادا کرنا ہوگا۔ عدالتوں سے رجوع کرنے والے سائلین انصاف کے حصول اور ناانصافی کے ازالے کی امید لے کر آتے ہیں، اس لیے ان کی دادرسی عدلیہ کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ وکلاء، عدلیہ اور انصاف کے نظام سے وابستہ تمام طبقات کو اپنی ذمہ داریاں غیر جانب داری، دیانت داری اور قانون کے مطابق ادا کرنی چاہئیں۔ قانون کی بالادستی اور آزاد عدلیہ کا بنیادی مقصد عوام کو ظلم، ناانصافی اور استحصال سے نجات دلانا اور انہیں بروقت انصاف فراہم کرنا ہے۔ جسٹس محمد کامران خان ملاخیل نے مزید کہا کہ انصاف صرف فیصلے صادر کرنے کا نام نہیں بلکہ معاشرے کے تمام طبقات کو ان کے حقوق کی منصفانہ فراہمی یقینی بنانے کا تقاضا کرتا ہے۔ معاشرے سے ناانصافی کا خاتمہ اسی وقت ممکن ہے جب ہر فرد اپنے فرائض دیانت داری سے ادا کرے اور دوسروں کے حقوق پامال کرنے سے گریز کرے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ عدلیہ آئین اور قانون کی بالادستی، عوام کو بلاامتیاز انصاف کی فراہمی اور شہریوں کے بنیادی حقوق کے تحفظ کے لیے اپنا آئینی کردار بھرپور انداز میں ادا کرتی رہے گی۔ تقریب کے اختتام پر پاکستان کی سلامتی، ترقی، خوشحالی، استحکام اور قومی یکجہتی کے لیے خصوصی دعا کی گئی۔

MASHRIQ QUETTA

ملک کی معاشی ترقی میں تاجر و صنعت کار برادری کا کردار اہم ہے، محمد ایوب مریانی

14 اگست ہمیں یاد دلاتا ہے کہ پاکستان ہمارے بزرگوں کی جدوجہد و بے شمار قربانیوں کی بدولت حاصل ہوا، صدر ایوان صنعت و تجارت کوئٹہ

کاروباری سرگرمیوں کے فروغ، صنعتوں کے قیام اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے سے معیشت کو مستحکم کیا جا سکتا ہے، پرچم کشائی کی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) ایوان صنعت و تجارت کوئٹہ بلوچستان میں پاکستان کے 79 ویں یوم آزادی کے موقع پر ایک پروقار پرچم کشائی کی تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں چیمبر کے صدر حاجی محمد ایوب مریانی دیگر عہدیداران، ممبران اور تاجر برادری کے نمائندگان نے شرکت کی۔ تقریب کے دوران قومی پرچم لہرایا گیا اور شرکاء نے پاکستان کی آزادی کی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے ملکی سلامتی، استحکام اور خوشحالی کیلئے خصوصی دعائیں کیں اس موقع پر پاکستان کی 79 ویں سالگرہ کا کیک بھی کاٹا گیا جبکہ شرکاء نے قومی جذبے کے ساتھ یوم آزادی کی خوشیوں .... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

میں شرکت کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ایوان صنعت و تجارت کوئٹہ بلوچستان کے صدر حاجی محمد ایوب مریانی و دیگر عہدیداران نے کہا کہ 14 اگست محض جشن منانے کا دن نہیں بلکہ تجدید عہد کا دن ہے۔ یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ پاکستان ہمارے بزرگوں کی جدوجہد اور قربانیوں کے نتیجے میں حاصل ہو

Scanned with CamScanner

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 15 AUG 2026 Page No. 4

ہمیں ملک سے نہیں ظالم نظام سے نفرت ہے، مولانا ہدایت الرحمن

سیکورٹی حصار میں جشن آزادی منانے والے قوم کے خیر خواہ نہیں انصاف و حقوق کی فراہمی سے نفرتوں و تعصبات کا خاتمہ ممکن ہے امیر جماعت اسلامی

ہم سب پاکستان سے محبت کرتے لیکن ناانصافی، ظلم اور کرپشن کے خلاف پرامن آواز بلند کرنا بھی اپنا فرض سمجھتے ہیں ایم پی اے

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ ہمیں اس ملک سے نہیں اس ظالم نظام اور اس پر بیرونی مسلط لٹیروں سے نفرت ہے سب کیلئے انصاف، وسائل کی منصفانہ تقسیم حقوق کی فراہمی سے آزادی کے ثمرات مل سکتے ہیں اور نفرتوں و تعصبات کا خاتمہ ممکن ہے سرکاری دفاتر و سخت سیکورٹی حصار میں جشن آزادی منانے والے قوم کے خیر خواہ نہیں ہم سب پاکستان سے محبت کرتے ہیں مگر ناانصافی، ظلم اور کرپشن کے خلاف پرامن آواز بلند کرنا بھی اپنا فرض سمجھتے ہیں۔ آئیں عہد کریں کہ......... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

تعلیم، خدمت اور دیانت کو فروغ دیں گے اور ایک بہتر اسلامی پاکستان خوشحال بلوچستان کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کریں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گوادر میں وفود سے ملاقات کرتے ہوئے کیا قبل ازیں انہوں نے گوادر فشریز آفس میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ ٹرالر مافیا کسی دہشت گرد گروہ سے کم نہیں جو سالانہ تقریباً 200 ارب روپے کی مچھلی غیر قانونی طور پر شکار کرکے بلوچستان کے سمندری وسائل کو لوٹ رہا ہے اگر دو روز کے اندر گوادر کے سمندر کو غیر قانونی ٹرالروں سے صاف نہ کیا گیا تو فشریز آفس کے سامنے احتجاج اور دھرنا دیا جائے گا گوادر فشریز آفس میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے مولانا ہدایت الرحمان نے مزید کہا کہ فشریز کی رپورٹ کے مطابق ٹرالر مافیا سالانہ 200 ارب روپے کی مچھلی چوری کرتا ہے، جبکہ بلوچستان کا سالانہ بجٹ بھی تقریباً 200 ارب روپے ہے۔ انہوں نے کہا کہ گوادر میں نہ بڑی منڈیاں ہیں اور نہ فیکٹریاں، جبکہ بارڈر بھی بند ہے، اس لئے ماہی گیری ہی مقامی لوگوں کے روزگار کا بنیادی ذریعہ ہے، لیکن ٹرالر مافیا سمندر کو بھی تاراج کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گوادر کے ماہی گیر آج بھی شکایات کر رہے ہیں کہ سندھ سے آنے والے ٹرالر جیونی، گنز اور دیگر علاقوں میں غیر قانونی شکار کرکے سمندری حیات کو تباہ کر رہے ہیں۔ شکار کا سیزن شروع ہو چکا ہے، مگر غیر قانونی ٹرالروں کو روکنے اور پکڑنے کے لئے مؤثر کارروائی نظر نہیں آ رہی مولانا ہدایت الرحمان نے فشریز حکام پر بھی سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ فشریز کے افسران ٹرالر مافیا کے سامنے بے بس نظر آتے ہیں انہوں نے الزام عائد کیا کہ غیر قانونی ٹرالنگ سے سمندری حیات کی نسل کشی ہو رہی ہے اور بلوچستان کے ماہی گیروں کے معاشی مستقبل کو تباہ کیا جا رہا ہے۔

پشتون، بلوچ اور ہزارہ اقوام کو بدامنی اور دہشتگردی کا سامنا ہے، نیشنل پارٹی

آل پارٹیز پلیٹ فارم اہم ذریعہ ثابت ہوسکتا ہے جہاں سیاسی جماعتیں مشترکہ آواز بلند کرسکتی ہیں، مابت کاکا

17 اگست کو شہدا کی قربانیوں ایثار ثابت قدمی اور لازوال سیاسی جدوجہد کو خراج عقیدت پیش کیا جائے گا، بیان

کوئٹہ (آن لائن) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری مابت کاکا نے کہا ہے کہ شہدا اگست کی یاد میں 17 اگست کو کوئٹہ پریس کلب میں منعقد ہونے والا یاد ریفرنس محض ایک رسمی تقریب نہیں بلکہ ان عظیم شہدا کی قربانیوں ایثار ثابت قدمی اور لازوال سیاسی جدوجہد کو خراج عقیدت پیش کرنے کے ساتھ ساتھ موجودہ حالات میں اپنی سیاسی ذمہ داریوں کا ازسرنو تعین کرنے کا اہم موقع ہوگا ریفرنس میں صوبے کی مختلف سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں اور جمہوری قوتوں کی شرکت دوررس اثرات کی حامل ہوگی کیونکہ آج کے مشکل حالات میں سیاسی......... بقیہ 69 صفحہ نمبر 7 پر

قوتوں کا باہمی رابطہ اتحاد اور مشترکہ جدوجہد وقت کی اہم ضرورت بن چکی ہیانہوں نے کہا کہ پشتون بلوچ ہزارہ اقوام کی تاریخ قربانیوں جدوجہد عدم تشدد اور جمہوری مزاحمت کی تاریخ ہے اس خطے کے عوام نے اپنے بنیادی حقوق سیاسی آزادی جمہوریت امن انسانی وقار اور قومی شناخت کے تحفظ کے لیے طویل عرصے تک بے شمار قربانیاں دی ہیں فکر باچاخان سے وابستہ سیاسی کارکنوں نے بالخصوص عدم تشدد رواداری برداشت اور سیاسی رویوں کے فروغ اور جدوجہد کے اصولوں پر قائم رہتے ہوئے ہر دور کے ظلم و جبر کا سامنا کیا مگر اپنے نظریات اور سیاسی موقف سے دستبردار نہیں ہوئے شہدا کی قربانیاں اس امر کی واضح گواہی ہیں کہ ظلم اور جبر خواہ کتنا ہی شدید کیوں نہ ہو وہ قوموں کے سیاسی شعور اور حق کی جدوجہد کو ختم نہیں کرسکتا شہدا نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرکے یہ ثابت کیا کہ اصولوں کی سیاست صرف اقتدار کے حصول کا نام نہیں بلکہ عوام کے حقوق امن اور انسانی آزادی کے لیے ہر قسم کی قربانی دینے کا عزم ہے یہی وجہ ہے کہ آج بھی ان شہدا کے نام اور ان کی جدوجہد سیاسی کارکنوں کے لیے حوصلے اور رہنمائی کا سرچشمہ ہیں انہوں نے کہا کہ صرف ماہ اگست ہی میں فکر باچاخان ایسے المناک واقعات سے دوچار ہوئی ہے جن میں بے شمار قیمتی جانیں ظلم جبر اور انسانیت سوز واقعات کی نذر ہوئیں شہدا امین تنگی بنوں ہاکی خیل، شہدا باجوڑ، شہدا سائنس کالج پی ایس ایف، شہدا چمن، شہدا سول ہسپتال وکلا، شہدا ماچی ڈیم، شہید ملک عبیداللہ کاسی، شہید خالق داد باجوڑ اور شہید نوراللہ دومڑ سمیت ان تمام شہدا کی قربانیاں ہمارے اجتماعی حافظے کا حصہ ہیں ان واقعات میں جانوں کا نذرانہ دینے والوں نے اپنے خاندانوں ذاتی مفادات اور زندگی کی آسائشوں سے بڑھ کر اجتماعی مقصد اور عوامی حقوق کو ترجیح دی شہدا کی یاد منانے کا مقصد صرف ماضی کے واقعات کو دہرانا نہیں

AZADI QUETTA

ضیا لانگو پر حملہ اور تربت دھماکے کی مذمت کرتے ہیں، نیشنل پارٹی

متشدد عناصر عوام میں خوف و ہراس پیدا کر کے صوبے کو مزید بدامنی، پسماندگی اور تباہی کی طرف دھکیل رہے ہیں

تربت دھماکے میں معصوم شہریوں کو نشانہ بنایا گیا، بلوچستان پہلے ہی سیاسی، معاشی اور سماجی مشکلات کا شکار ہے، رحمت بلوچ

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما اور بلوچستان اسمبلی میں ڈپٹی پارلیمانی لیڈر میر رحمت صالح بلوچ نے تربت میں دھماکے اور مستونگ میں وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو پر حملہ کی مذمت کرتے ہوئے وزیر داخلہ کے محفوظ رہنے پر اطمینان کا اظہار کیا انہوں (بقیہ نمبر 16 صفحہ نمبر 2 پر)

نے کہا ہے کہ بے گناہ اور نہتے لوگوں کو نشانہ بنانے والے کسی صورت بلوچستان کے خیر خواہ نہیں متشدد عناصر عوام میں خوف و ہراس پیدا کرکے صوبے کو مزید بدامنی، پسماندگی اور تباہی کی طرف دھکیل رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تربت میں دھماکا انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت واقعہ ہے جس میں معصوم شہریوں کو نشانہ بنایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان پہلے ہی کئی دہائیوں سے سیاسی، معاشی اور سماجی مشکلات کا شکار ہے، ایسے میں بے گناہ شہریوں کو نشانہ بنانا بلوچستان کے عوام کے ساتھ دشمنی کے مترادف ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو عناصر عام لوگوں میں خوف پیدا کرنے کے لیے تشدد اور دھماکوں کا سہارا لے رہے ہیں، وہ نہ بلوچستان کے عوام کے خیر خواہ ہیں اور نہ ہی صوبے کے مستقبل سے مخلص ہیں۔ بے گناہ شہریوں کا خون بہا کر کسی مسئلے کا حل تلاش نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ متشدد عناصر اپنے مذموم عزائم کے ذریعے بلوچستان میں خوف و ہراس کی فضا قائم کرنا چاہتے ہیں تاکہ عوام کو عدم تحفظ کا شکار کیا جائے، معاشی سرگرمیوں کو نقصان پہنچایا جائے اور صوبے کو مزید انتشار کی جانب دھکیلا جائے۔ انہوں نے کہا کہ یہ طرز عمل براہ راست بلوچستان کے اجتماعی مفادات کو نقصان پہنچا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو امن روزگار، تعلیم، صحت اور ترقی کے مواقع درکار ہیں، نہ کہ خوف، تشدد اور لاشیں۔ جو لوگ عوامی مقامات اور عام شہریوں کو نشانہ بناتے ہیں وہ دراصل بلوچستان کے مستقبل کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اور متعلقہ اداروں کو ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات اٹھانے چاہئیں، صرف وقتی ردعمل کے بجائے مستقل بنیادوں پر امن و امان کی صورتحال بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے حملے اور دھماکے میں زخمی ہونے والوں کی جلد صحتیابی کے لیے دعا کرتے ہوئے کہا کہ زخمیوں کو علاج کی بہترین سہولیات فراہم کی جائیں اور متاثرہ خاندانوں کی ہر ممکن معاونت کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے باشعور عوام کسی بھی ایسے عمل کا حصہ نہیں بن سکتے جو ان کے اپنے گھروں، بازاروں، راستوں اور مستقبل کو غیر محفوظ بنائے۔ بلوچستان کا راستہ امن، سیاسی مکالمے، جمہوری جدوجہد اور عوام کی خوشحالی سے ہو کر گزرتا ہے، تشدد اور خوف سے نہیں۔ انہوں نے کہا کہ بے گناہ شہریوں کو نشانہ بنانے کی کسی بھی کارروائی کو بلوچستان کے مفاد یا حقوق کی جدوجہد کا نام نہیں دیا جا سکتا، کیونکہ عوام کا تحفظ اور بلوچستان کا پرامن مستقبل ہر سیاسی و سماجی قوت کی اولین ترجیح ہونی چاہیے۔

Scanned with CamScanner

CamScanner

مستونگ، صوبائی وزیر داخلہ کے قافلے پر حملہ ATF کے 6 اہلکار زخمی

ضیا لانگو محفوظ رہے

صوبائی وزیر داخلہ کے قافلے کو قلات سے واپس آتے ہوئے کھڈ کوچہ میں نشانہ بنایا گیا، دو سپاہیوں کی حالت تشویشناک

وزیر داخلہ کی بلٹ پروف گاڑی کے شیشے پر پانچ گولیاں لگیں، اسکواڈ کے اہلکاروں نے بھرپور کارروائی کرکے حملہ پسپا کر دیا

مستونگ/کوئٹہ (نامہ نگار/اسٹاف رپورٹر) مستونگ کے علاقہ کھڈ کوچہ میں صوبائی وزیر داخلہ بلوچستان کے قافلے پر دہشت گردوں کا حملہ وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو معجزانہ طور پر حملے میں محفوظ رہا جبکہ اس کے اسکواڈ میں شامل 6 اے ٹی ایف اہلکار زخمی ہوئے جن میں دو کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ نواب غوث بخش رئیسانی میموریل ہسپتال مستونگ میں زخمی اہلکاروں کو ابتدائی طبی امداد کے بعد مزید علاج کے لیے کوئٹہ منتقل کر دیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو قلات میں 14 اگست کی پرچم کشائی کی تقریب کے بعد کوئٹہ جا رہے تھے کہ قومی شاہراہ کھڈ کوچہ کند عمرانی کے مقام پر دہشت گردوں نے ان کے قافلے پر حملہ کر دیا۔ فائرنگ سے صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو معجزانہ طور پر محفوظ رہے جبکہ ان کے اسکواڈ میں شامل اے ٹی ایف کے 6 اہلکار گولیاں لگنے سے زخمی ہوئے ان میں سے 2 کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے اطلاع ملتے ہی سیکورٹی فورسز پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاروں نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لیکر سرچ آپریشن شروع کیا جبکہ زخمیوں کو فوری طور پر شہید نواب غوث بخش رئیسانی میموریل ہسپتال مستونگ منتقل کر دیا جہاں طبی امداد پہنچانے کے بعد اہلکاروں کو مزید علاج کے لیے کوئٹہ منتقل کر دیا گیا۔ اسٹاف رپورٹر کے مطابق میر ضیاء اللہ لانگو نے بتایا کہ حملہ آور سڑک کے دونوں اطراف موجود باغات میں چھپے ہوئے تھے اور قافلے کے علاقے میں پہنچتے ہی انہوں نے شدید فائرنگ شروع کر دی۔ وہ اپنی گاڑی کی اگلی نشست پر بیٹھے ہوئے تھے اور حملے کے دوران ان کی بلٹ پروف گاڑی کے ڈرائیور سائیڈ کے شیشے پر پانچ گولیاں لگیں۔ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ اللہ کے فضل سے وہ محفوظ رہے، تاہم سکواڈ کے اہلکاروں کے زخمی ہونے پر افسوس ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ ایسے حملوں سے انہیں خوفزدہ نہیں کیا جا سکتا اور حکومت، پولیس اور سیکورٹی ادارے امن دشمن عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری رکھیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ریاست مخالف عناصر اور ان کے مبینہ بیرونی سرپرست اپنے عزائم میں کامیاب نہیں ہوں گے۔ دریں اثناء محکمہ داخلہ بلوچستان کے معاون برائے میڈیا بابر یوسفزئی نے کہا کہ قافلے کے ساتھ موجود پولیس اہلکاروں نے بھرپور جوابی کارروائی کرتے ہوئے حملہ آوروں کو پسپا کر دیا۔ ان کے بقول حملے کا مقصد علاقے میں بدامنی اور عدم استحکام پیدا کرنا تھا، تاہم سیکورٹی فورسز ایسے عناصر کے عزائم ناکام بنانے کے لیے پرعزم ہیں۔

پشین: خانائی بابا کے قریب فائرنگ سے 2 موٹر سائیکل سوار جاں بحق، ایک زخمی

مسلح افراد نے زیارت۔ کوئٹہ شاہراہ پر ناکہ لگا رکھا تھا، انہوں نے موٹر سائیکل سواروں کے نہ رکنے پر فائرنگ کر دی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشین کے علاقے خانائی بابا کے قریب مسلح افراد کی فائرنگ سے دو موٹر سائیکل سوار جاں بحق جبکہ ایک زخمی ہو گیا دو افراد لاپتہ ہو گئے پولیس کے مطابق زیارت کچھ اور پشین کے علاقے خانائی بابا کے قریب گزشتہ شب نامعلوم مسلح افراد نے زیارت کو کوئٹہ سے ملانے والی شاہراہ ناکہ بندی کر رکھی تھی۔ اس دوران تین موٹر سائیکلوں پر سوار چھ افراد کو رکنے کا اشارہ کیا گیا نہ رکنے پر مسلح افراد نے فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں دو افراد احسان اللہ اور محمد یونس موقع پر ہی جاں بحق جبکہ ایک زخمی ہوا زخمی کو ساتھی نے موٹر سائیکل بھگا کر جان بچائی دو افراد تا حال لاپتہ ہیں اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر لاشوں کو ہسپتال پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاشیں ورثا کے حوالے کر دی گئیں۔

میاں غنڈی: مسلح افراد کی فائرنگ سے سابق افغان فورس کا ایک اہلکار جاں بحق، 7 زخمی

سابق افغان فورس کے اہلکار بیوٹمز یونیورسٹی کے چلتن کیمپس ریسرچ فیلڈز کی خالی عمارت میں رہائش پذیر تھے، حملہ آور فرار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) میاں غنڈی مستونگ روڈ پر بیوٹمز یونیورسٹی کے چلتن کیمپس ریسرچ فیلڈز کی خالی عمارت میں مسلح افراد کی فائرنگ سے سابق افغان فورس کا ایک اہلکار جاں بحق جبکہ سات اہلکار زخمی ہو گئے پولیس ذرائع کے مطابق میاں غنڈی مستونگ روڈ پر بیوٹمز یونیورسٹی کے چلتن کیمپس ریسرچ فیلڈز کی خالی عمارت میں رہائش پذیر سابق افغان فورس کے اہلکاروں پر نامعلوم افراد نے اندھادھند فائرنگ کر دی اور موقع سے فرار ہو گئے فائرنگ کے نتیجے میں سابق افغان فورس کا اہلکار منصور پوپلزئی جاں بحق جبکہ وکیل اچکزئی، احمد اللہ اچکزئی، سمیع اللہ پوپلزئی، حبیب اللہ علیزئی، زوال نورزئی، قدرت اللہ نورزئی اور ضیاء الحق نورزئی زخمی ہو گئے اطلاع ملنے پر پولیس اور سیکورٹی فورسز کی نفری کے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر لاش اور زخمیوں کو ہسپتال پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش کو مردہ خانے میں رکھ دیا ذرائع کے مطابق سابق افغان فورس کے اہلکار تھے جو طالبان کے برسر اقتدار آنے کے بعد افغانستان سے فرار ہو کر پاکستان آئے تھے۔ کچھ عرصہ قبل سرانان سے یہاں منتقل کیا گیا تھا۔ سرانان میں ان پر افغان طالبان کی جانب سے ڈرون حملے کیے

کولپور پولیس نے مغوی خاتون کو برآمد کر لیا، 4 ملزمان گرفتار

کارروائی مخبر کی اطلاع پر کی گئی، واردات میں استعمال ہونے والا کیری ڈبہ، اسلحہ اور چھینی گئی نقدی برآمد

بچ (نامہ نگار) کولپور پولیس نے مخبر خاص کی اطلاع پر بروقت کارروائی کرتے ہوئے تھانہ کچھی بیگ کے مقدمہ نمبر 161/ 26 میں نامزد چار ملزمان کو گرفتار کرکے مغویہ بی بی اسماء کو بحفاظت بازیاب کرا لیا۔ پولیس کے مطابق نامزد ملزمان خدا بخش، سراج، محمد رفیق اور جاوید ولد عبدالصمد، اقوام جمالی، ساکنان حاجی شہر حال کوئٹہ، مبینہ طور پر بی بی اسماء کو کیری ڈبہ میں سبی کی جانب لے جا رہے تھے۔ ایس ایس پی کچھی غلام مرتضیٰ بھٹو کی ہدایات پر ڈی ایس پی/ ایس ڈی پی او اکبر علی بگٹی کی نگرانی میں ایس ایچ او کولپور لیاقت علی رئیسانی، آئی پی لعل بخش، ایس آئی ظفر اللہ اور پولیس اہلکاروں نے تھانہ کولپور کی حدود میں کارروائی کرتے ہوئے مغویہ کو بحفاظت بازیاب کرا لیا اور چاروں نامزد ملزمان کو موقع پر گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق کارروائی کے دوران مبینہ طور پر واردات میں استعمال ہونے والا کیری ڈبہ، اسلحہ اور چھینی گئی نقدی بھی برآمد کر لی گئی۔ گرفتار ملزمان، مغویہ اور برآمد شدہ مال مقدمہ کو مزید قانونی کارروائی اور تفتیش کے لیے تھانہ کچھی بیگ پولیس کے حوالے کر دیا گیا۔

ہرنائی: دہشتگردوں نے دو پولیس چوکیاں بارود سے اڑا دیں

پانچ میل اور بائیس میل پر واقع چوکیوں کو نشانہ بنایا گیا، علاقے میں سیکورٹی مزید سخت

ہرنائی (نامہ نگار) ضلع ہرنائی کی پانچ میل اور 22 میل پولیس چوکیوں کو جمعرات کی صبح 5 بجے دہشتگردوں نے بارودی مواد سے تباہ کر دیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق دونوں چوکیاں پہاڑی اور دور دراز علاقوں میں واقع تھیں اور واقعے کے وقت خالی تھیں جس کے باعث کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ دھماکے کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور سیکیورٹی فورسز کی ٹیمیں جائے وقوعہ کی جانب روانہ ہو گئیں اور علاقے کو گھیرے میں لے کر تحقیقات شروع کر دی گئیں۔ واقعے کے بعد علاقے میں سیکورٹی مزید سخت کر دی گئی ہے۔ صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے چوکیوں پر حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ دہشتگردوں کے خلاف گھیرا تنگ ہو چکا ہے اور ان کے مکمل خاتمے کے دن قریب ہیں۔ ہمارے سیکیورٹی فورسز کے جوانوں نے ان کے خلاف ٹارگٹڈ آپریشن شروع کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اللہ کا شکر ہے کہ 14 اگست کی تقریبات کی سیکورٹی کے لیے پولیس اہلکاروں کی ڈیوٹیاں پہلے ہی تبدیل کر دی گئی تھیں، اس لیے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔

Scanned with CamScanner

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 15 AUG 2026 Page No. 15

تربت: سیکورٹی فورسز کی گاڑی کے قریب دھماکہ، پانچ شہری زخمی

دھماکہ موٹر سائیکل میں نصب بم کے ذریعے کیا گیا، قریبی دکانوں کے شٹر اور شیشے ٹوٹ گئے، گاڑیوں کو بھی نقصان پہنچا

تربت (نامہ نگار) تربت شہر کے شہید فدا چوک کے قریب اللہ والا مارکیٹ کے سامنے مین روڈ پر سیکیورٹی فورسز کی گاڑی کے قریب زوردار دھماکہ ہوا، جس کے نتیجے میں ابتدائی اطلاعات کے مطابق پانچ شہری زخمی ہوگئے۔ پولیس ذرائع کے مطابق دھماکہ موٹر سائیکل میں نصب بم کے ذریعے کیا گیا۔ دھماکے کی شدت سے قریبی دکانوں کے شٹر اور شیشے ٹوٹ گئے جبکہ متعدد دکانوں اور سڑک کنارے کھڑی گاڑیوں کو بھی نقصان پہنچا۔ دھماکے کے بعد علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا، جبکہ سیکیورٹی فورسز اور پولیس نے فوری طور پر علاقے کو گھیرے میں لے کر آمدورفت محدود کردی۔ زخمی ہونے والے شہریوں کو فوری طور پر طبی امداد کے لیے ہسپتال منتقل کردیا گیا، جہاں انہیں طبی امداد فراہم کی جارہی ہے۔ واقعے کے بعد سیکیورٹی مزید سخت کردی گئی ہے جبکہ پولیس اور دیگر متعلقہ اداروں نے جائے وقوعہ سے شواہد اکٹھے کرکے واقعے کی تحقیقات شروع کردی ہیں۔

ڈیرہ مراد جمالی: قومی شاہراہ پر سندھ وبلوچستان کو ملانے والا پل اڑا دیا گیا

دہشتگردوں نے کمبوی پل کو نشانہ بنایا، دھماکے سے شدید نقصان، مسافر گاڑیوں کی آمدورفت کو شدید نقصان

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) قومی شاہراہ پر نامعلوم افراد نے سندھ اور بلوچستان کو ملانے والا کمبوی پل دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا دھماکے سے پل کو نقصان پہنچا واقع کے بعد پولیس وسیکیورٹی فورسز نے علاقے کی ناکہ بندی کردی پولیس حکام کے مطابق بولان کے علاقے میں گذشتہ شب بولان کے علاقے میں نامعلوم افراد نے سندھ بلوچستان کو ملانے والی قومی شاہراہ پر بنے اہم کمبوی پل کو دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا دھماکے سے پل کو شدید نقصان پہنچا واقع کے بعد متعدد گھنٹوں سندھ بلوچستان اور پنجاب جانے والی مسافر گاڑیوں کی آمدورفت معطل رہی۔

Scanned with CamScanner

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 15 AUG 2026 Page No. 16

کوئٹہ: سرکاری سکول عمارت کی مسماری کی تحقیقات کا مطالبہ

غیر جانبدار تحقیقات کر کے ذمہ دار افراد کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا گیا

کوئٹہ (آن لائن) اہلیانِ بلوچی اسٹریٹ، کاسی روڈ نے گورنمنٹ مڈل پرائمری سکول شالدرہ کی قیمتی عمارت مبینہ طور پر بلاجواز مسمار کیے جانے پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ واقعے کی فوری، شفاف اور غیر جانب دارانہ تحقیقات کرائی جائیں اور قومی خزانے کو نقصان پہنچانے کے ذمہ دار افراد کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے۔ اہلیانِ بلوچی اسٹریٹ نے اپنے مشترکہ اخباری بیان میں کہا کہ جنرل پرویز مشرف کے دورِ حکومت میں اہلِ علاقہ کی طویل جدوجہد اور کاوشوں کے نتیجے میں گورنمنٹ مڈل پرائمری سکول شالدرہ کے لیے فنڈز منظور کرائے گئے تھے، جس کے بعد سکول کی عمارت تعمیر کی گئی۔ بیان کے مطابق سکول میں تقریباً 1100 بچے زیرِ تعلیم ہیں جبکہ طلبہ اور اساتذہ کی سہولت کے لیے تقریباً ڈیڑھ کروڑ روپے کی لاگت سے بیت الخلا کی عمارت بھی تعمیر کی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ ماہ مذکورہ قیمتی عمارت کو مبینہ طور پر بغیر کسی واضح قانونی یا مجاز منظوری کے مسمار کر دیا گیا، جس کے باعث 1100 کے قریب طلبہ بنیادی سہولت سے محروم ہو گئے ہیں اور قومی خزانے کو بھی بھاری نقصان پہنچا ہے۔ اہلِ علاقہ نے سوال اٹھایا کہ کروڑوں روپے کی لاگت سے تعمیر ہونے والی عمارت کو کس کے حکم یا اجازت سے مسمار کیا گیا اور اس حوالے سے محکمہ تعلیم اور دیگر متعلقہ حکام سے باضابطہ اجازت حاصل کی گئی تھی یا نہیں۔ انہوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان، چیف سیکرٹری بلوچستان، وزیر تعلیم، سیکرٹری تعلیم، چیف انجینئر (سی اینڈ ڈبلیو)، ضلعی انتظامیہ اور محکمہ اینٹی کرپشن سے مطالبہ کیا کہ واقعے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے مکمل اور غیر جانب دارانہ تحقیقات کرائی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ سکول کی عمارت کی تعمیر پر آنے والی لاگت، فنڈز کے اجرا، عمارت کی موجودہ حالت، مسماری کے احکامات اور اس کے ذمہ دار افراد سمیت تمام پہلوؤں کی چھان بین کی جائے۔

کوئٹہ کی خستہ سڑکوں نے شہریوں کی مشکلات بڑھا دیں

کوئٹہ (اے این این) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں اکثر سڑکوں کی خستہ حالی اور ٹوٹ پھوٹ نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنا دی ہے، شہر کے بیشتر علاقوں میں گڑھوں، کھلے مین ہولز اور ٹوٹی ہوئی سڑکوں کے باعث ٹریفک کی روانی متاثر ہو رہی ہے، جب کہ حادثات اور گاڑیوں کو نقصان پہنچنے کے واقعات میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں سڑکیں جگہ جگہ سے اکھڑی ہوئی ہیں، جس کی وجہ سے عوام کو آمد و رفت میں سخت دشواری کا سامنا ہے۔ بارش کے دنوں میں یہ گڑھے پانی سے بھر جاتے ہیں، جو مزید خطرناک صورت اختیار کر لیتے ہیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ گزشتہ کئی ماہ سے سڑکوں کی مرمت کا کوئی مؤثر اقدام نہیں کیا گیا، روز گاڑیوں کی مرمت پر خرچہ آتا ہے، لیکن حکومت خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔ عوامی حلقوں اور شہری تنظیموں نے حکومت بلوچستان اور ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر کوئٹہ شہر کی سڑکوں کی مرمت اور بحالی کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جائیں۔ دوسری جانب محکمہ مواصلات و تعمیرات (C&W) کے ذرائع کا کہنا ہے کہ سڑکوں کی بحالی کے لیے ایک جامع منصوبہ تیار کر لیا گیا ہے اور جلد کام کا آغاز کر دیا جائے گا۔ فنڈز کے اجراء کے بعد پہلے مرحلے میں مصروف ترین شاہراہوں کی مرمت شروع کی جائے گی۔

کوئٹہ میں خراب اسٹریٹ لائٹس، شہریوں کو مشکلات کا سامنا

کوئٹہ (اے این این) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں اسٹریٹ لائٹس کی بندش اور خرابی نے شہر کو اندھیروں میں دھکیل دیا ہے، رات کے وقت اہم شاہراہوں، بازاروں، گلیوں اور رہائشی علاقوں میں روشنی نہ ہونے کے باعث نہ صرف ٹریفک حادثات میں اضافہ ہوا ہے بلکہ چوری، راہزنی اور دیگر جرائم میں بھی نمایاں اضافہ دیکھنے میں آ رہا ہے۔ کوئٹہ شہر و دیگر مرکزی و مضافاتی علاقوں میں اسٹریٹ لائٹس یا تو مکمل بند ہیں یا خراب حالت میں ہیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ متعدد بار شکایات درج کروائی گئیں، لیکن اب تک کوئی مؤثر کارروائی عمل میں نہیں لائی گئی۔ ایک شہری نے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ رات کے وقت راستے دیکھنا بھی مشکل ہوتا ہے، خاص طور پر خواتین اور بزرگ شہریوں کے لیے یہ صورتحال خطرناک ہے، کئی حادثات اسٹریٹ لائٹس کی کمی کی وجہ سے پیش آئے ہیں، خاص طور پر ان علاقوں میں جہاں سڑکیں پہلے ہی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں۔ شہریوں نے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ خراب اسٹریٹ لائٹس کی فوری مرمت، جرائم سے بچاؤ کے لیے رات کی نگرانی میں اضافہ اور جدید اور خودکار نظام کی تنصیب کی جائے۔

Scanned with CamScanner

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 15 AUG 2026 Page No. 17

بلوچستان کے نوجوان، اعلیٰ تعلیم اور ریاستی ذمہ داری

بلوچستان کے مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والے طلبہ وطالبات کا ملک کی اعلیٰ جامعات میں اسکالرشپ پر تعلیم کے لیے انتخاب بلاشبہ ایک خوش آئند پیش رفت ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ان طلبہ وطالبات سے ملاقات اور ان کے ساتھ تعلیم، ترقیاتی منصوبوں، گورننس اور صوبے کے مستقبل پر براہ راست مکالمہ اس اعتبار سے اہم ہے کہ بلوچستان کے مسائل کا ایک بڑا اور پائیدار حل نوجوانوں کو معیاری تعلیم، ہنر اور برابر مواقع فراہم کرنے میں پوشیدہ ہے۔ یہ حقیقت کسی سے پوشیدہ نہیں کہ بلوچستان کے بہت سے باصلاحیت نوجوان مالی وسائل کی کمی، معیاری تعلیمی اداروں تک محدود رسائی، فاصلے اور دیگر سماجی و معاشی رکاوٹوں کے باعث اپنی پوری صلاحیت بروئے کار نہیں لا پاتے۔ ایسے حالات میں میرٹ پر غریب اور متوسط طبقے کے طلبہ وطالبات کو ملک کی معروف جامعات تک رسائی دینا محض ایک تعلیمی سہولت نہیں بلکہ سماجی نقل وحرکت، معاشی بہتری اور صوبے میں انسانی وسائل کی ترقی کی جانب ایک سنجیدہ سرمایہ کاری ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا یہ کہنا درست ہے کہ بلوچستان کے نوجوان جب ملک کی اعلیٰ جامعات میں مختلف شعبوں میں تعلیم حاصل کریں گے تو اس کا فائدہ صرف انفرادی طور پر ان طلبہ کو نہیں بلکہ پورے صوبے کو پہنچ سکتا ہے۔ ایک نوجوان اگر انجینئر، ڈاکٹر، محقق، آئی ٹی ماہر، استاد، ماہر معیشت یا انتظامی شعبے کا پیشہ ور بن کر واپس آتا ہے تو وہ اپنے خاندان کے ساتھ ساتھ اپنے علاقے اور صوبے کی ترقی میں بھی کردار ادا کر سکتا ہے۔ اسکالرشپ پروگرام کی اہمیت اس وقت مزید بڑھ جاتی ہے جب اس کے مستفید ہونے والوں کی اکثریت ایسے خاندانوں سے ہو جو اپنی محدود آمدن کے باعث ملک کی مہنگی جامعات کے اخراجات برداشت نہیں کر سکتے۔ ٹیوشن فیس اور ہاسٹل اخراجات میں معاونت غریب اور متوسط گھرانوں کے لیے فیصلہ کن حیثیت رکھتی ہے۔ حکومت پنجاب کی جانب سے بلوچستان کے طلبہ کو جامعات میں داخلوں اور مالی معاونت کی فراہمی بین الصوبائی تعاون کی ایک اچھی مثال ہے۔ ایسے پروگرام دراصل وفاقی یکجہتی کو عملی شکل دیتے ہیں۔ پاکستان ایک وفاق ہے اور وفاق کی اصل طاقت اسی وقت سامنے آتی ہے جب ایک صوبہ دوسرے صوبے کے نوجوانوں کے لیے اپنے اداروں کے دروازے کھولے۔ اگر بلوچستان کا طالب علم لاہور، راولپنڈی، فیصل آباد یا کسی دوسرے شہر میں تعلیم حاصل کرتا ہے اور پنجاب، سندھ، خیبر پختونخوا یا دیگر علاقوں کے نوجوان بلوچستان کے تعلیمی اور پیشہ ورانہ اداروں سے استفادہ کرتے ہیں تو اس سے نہ صرف انسانی وسائل میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ مختلف ثقافتوں، زبانوں اور معاشرتی تجربات کے درمیان فاصلے بھی کم ہوتے ہیں۔ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی حکومت کی جانب سے بلوچستان کے طلبہ کے لیے تعاون پر وزیراعلیٰ بلوچستان کا اظہار تشکر سیاسی وابستگی سے بالاتر ہو کر ایک مثبت وفاقی رویے کی عکاسی کرتا ہے۔ تاہم محض چند سو یا چند ہزار اسکالرشپس بلوچستان کے پورے تعلیمی مسئلے کا حل نہیں ہو سکتیں۔ اصل ضرورت یہ ہے کہ صوبے کے اندر بھی ایسے تعلیمی ادارے قائم اور مضبوط کیے جائیں جہاں ایک طالب علم کو معیاری تعلیم کے لیے سینکڑوں یا ہزاروں کلومیٹر سفر نہ کرنا پڑے۔ کوئٹہ، خضدار، تربت، لورالائی، ژوب، سبی، نصیر آباد، گوادر اور دیگر علاقوں میں اعلیٰ تعلیمی اداروں کو معیار، تحقیق، اساتذہ، لیبارٹریوں، ڈیجیٹل سہولیات اور روزگار سے منسلک پروگراموں کے لحاظ سے بہتر بنانا ناگزیر ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

Balochistan News Quetta

15 AUG 2025

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ

حکومت بلوچستان

Bullet No

Page No. 18

جشن آزادی کا دن۔۔ قومی قیادت کا عزم اور قوم کی ذمہ داریاں!!

گزشتہ روز بلوچستان سمیت ملک بھر میں 79واں جشن آزادی ملی جوش و جذبے کے ساتھ منایا گیا ایک طرف جہاں عوام نے سڑکوں پر نکل کر جشن منایا وہاں آتش بازی کی تقاریب بھی ہوئیں اور ملک کے کونے کونے میں یوم آزادی کی مناسبت سے تقریبات کا انعقاد کیا گیا قومی قیادت نے اس موقع پر دوٹوک عزم کا اعادہ کیا ہے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم شہباز شریف اور عسکری قیادت نے قوم کو یوم آزادی کی مبارکباد دیتے ہوئے دفاع وطن کے لئے ہر حد تک جانے کا عزم دہرایا ہے صدر مملکت آصف علی زرداری نے اپنے پیغام میں کہا کہ 14 اگست ان قربانیوں کو یاد کرنے کا دن ہے جن کی بدولت پاکستان معرض وجود میں آیا۔ انہوں نے قائداعظم محمد علی جناح، تحریک پاکستان کے رہنماؤں و کارکنوں اور وطن کے حصول کی جدوجہد میں اپنے گھر، تحفظ اور روزگار کی قربانی دینے والوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ صدر مملکت نے کہا کہ معرکہ حق نے ثابت کیا پاکستان امن کا خواہاں اور اپنے دفاع کی مکمل صلاحیت رکھتا ہے، پاکستان خطے میں کشیدگی کم کرنے اور علاقائی استحکام کے لئے کوششیں جاری رکھے گا۔ صدر مملکت نے مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام سے یکجہتی کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کشمیری عوام کی امنگوں اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق مسئلہ کشمیر کے پُرامن حل کا حامی ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے اپنے پیغام میں کہا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے قومی ترقی اور خوشحالی کا سفر روشن مستقبل کی جانب تیزی سے جاری ہے، اگرچہ اس راستے میں کئی مشکلات بھی پیش آئیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ ڈھائی سال کے دوران حکومت پاکستان نے انتہائی مشکل حالات کا کامیابی سے مقابلہ کیا اور معاشی استحکام کا مقصد حاصل کیا۔ وزیراعظم کا کہنا تھا کہ پاکستان کی بہادر مسلح افواج نے ہر مشکل وقت اور دشمن کے حملوں کے جواب میں ثابت کیا کہ مادر وطن کا دفاع ناقابل تسخیر ہے۔ یقیناً اس میں کوئی دورائے نہیں کہ پاکستان ہمارے اسلاف کی قربانیوں محنت اور مسلسل جدوجہد کا نتیجہ ہے اور یہ بھی عین حقیقت ہے کہ دفاع وطن ناقابل تسخیر ہے مگر یوم آزادی کے موقع پر ہمیں یہ سوال بہرحال اپنے آپ سے پوچھنا چاہئے کہ کیا ہم ملک کی تعمیر و ترقی استحکام اور مضبوطی کے لئے بحیثیت قوم اپنے حصے کا کردار ادا کر رہے ہیں یا نہیں؟ آزادی اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے اور اس نعمت کا تقاضا یہ ہے کہ ہم اس کی قدر کریں، اس کی حفاظت کریں اور اسے مضبوط بنانے کے لئے اپنا کردار ادا کریں۔ آج ہماری سب سے بڑی ذمہ داری یہی ہے کہ ہم اس خواب کو زندہ رکھیں۔ ہمیں یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ پاکستان کے بارے میں ہماری محبت صرف جذباتی اظہار تک محدود نہیں رہے گی بلکہ عملی کردار میں بھی نظر آئے گی۔ وطن سے محبت کا حقیقی اظہار اس وقت ہوتا ہے جب ایک شہری اپنے فرائض کو دیانت داری سے انجام دیتا ہے، اپنے ملک کے قانون کا احترام کرتا ہے اور قومی مفاد کو ذاتی مفاد پر ترجیح دیتا ہے۔ پاکستان کو مضبوط بنانے کے لئے ہمیں سب سے پہلے اپنے رویوں میں تبدیلی لانا ہوگی۔ ہم اکثر ملک کے مسائل کا ذمہ دار حکومت، اداروں یا سیاسی جماعتوں کو قرار دیتے ہیں، لیکن ایک مہذب اور ذمہ دار معاشرے میں ہر شہری کو اپنے حصے کی ذمہ داری بھی قبول کرنا پڑتی ہے۔ اگر ہم قانون کی خلاف ورزی کریں، ٹیکس سے بچیں، سرکاری املاک کو نقصان پہنچائیں، ملاوٹ کریں، رشوت دیں یا لیں، اپنے فرائض میں غفلت برتیں اور پھر ملک کی خراب صورتحال کا شکوہ کریں تو ہمیں اپنے رویوں کا جائزہ بھی لینا چاہئے۔ قومیں صرف وسائل سے ترقی نہیں کرتیں بلکہ نظم و ضبط، دیانت، تعلیم، تحقیق، محنت اور اجتماعی شعور انہیں آگے لے جاتا ہے۔ پاکستان قدرتی وسائل، زرعی زمین، معدنی ذخائر، ساحلی پٹی، نوجوان افرادی قوت اور بے شمار انسانی صلاحیتوں سے مالا مال ملک ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ان وسائل کو منظم انداز میں بروئے کار لایا جائے اور ہر شعبے میں میرٹ، شفافیت اور قابلیت کو بنیاد بنایا جائے۔ تعلیم اس قومی تعمیر کا سب سے اہم ستون ہے۔ اگر ہم ایک مضبوط پاکستان چاہتے ہیں تو ہمیں اپنے بچوں اور نوجوانوں کو معیاری تعلیم دینا ہوگی۔ نوجوانوں کی بہتر تعلیم و تربیت کو یقینی بنانا ہوگا قومی اتحاد کو اپنی ترجیحات میں سرفہرست رکھنا ہوگا۔ پاکستان مختلف ثقافتوں، زبانوں، علاقوں اور روایات کا حسین مجموعہ ہے۔ یہ تنوع ہماری طاقت ہے۔ ہمیں اختلافات کو دشمنی میں تبدیل کرنے کے بجائے باہمی احترام، برداشت اور مکالمے کے ذریعے آگے بڑھنا ہوگا۔ سیاسی اختلاف جمہوریت کا حصہ ہے، لیکن قومی مفادات پر اتفاق رائے پیدا کرنا ہر سیاسی قوت کی ذمہ داری ہے۔ ہمیں اپنی معیشت کے بارے میں بھی حقیقت پسندانہ سوچ اپنانا ہوگی۔ کوئی بھی ملک مسلسل قرضوں، غیر پیداواری اخراجات اور کمزور محصولات کے نظام پر ترقی نہیں کرسکتا۔ پاکستان کو اپنی برآمدات بڑھانے، صنعت کو فروغ دینے، زراعت کو جدید بنانے، چھوٹے اور درمیانے کاروبار کو سہولت دینے اور ٹیکنالوجی کی بنیاد پر نئی معاشی سرگرمیاں پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ معاشی خودمختاری دراصل قومی خودمختاری کا ایک اہم حصہ ہے۔ یوم آزادی کا موقع ہمیں اپنے قومی سفر کا جائزہ لینے کا بھی موقع دیتا ہے۔ ہمیں کامیابیوں پر فخر ضرور کرنا چاہئے مگر کمزوریوں سے آنکھیں نہیں چرانی چاہئیں۔ جو مسائل کئی دہائیوں سے موجود ہیں، انہیں محض تقاریر اور نعروں سے حل نہیں کیا جاسکتا۔ اس کے لئے مسلسل محنت، درست ترجیحات اور عملی اقدامات درکار ہیں۔ ہمیں احتساب، خوشی کے ساتھ عزم اور ماضی کی یاد کے ساتھ مستقبل کی منصوبہ بندی بھی کرنی ہوگی تبھی ملک و قوم کی ترقی خوشحالی اور استحکام و مضبوطی کے اہداف حاصل ہوسکیں گے۔

Scanned with CamScanner

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No.

Dated: 15-AUG-2026 Page No. 19

انصاف کی منتظر بلوچستان کی ایک دختر

ڈاکٹر توصیف احمد خان

tauceeph@gmail.com

بلوچستان میں ایک بار پھر ایک ایسا واقعہ پیش آیا ہے جس نے نظام انصاف پر سنگین سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ رشتہ نہ دینے پر ایک خاندان کے سات افراد کو قتل کیا جا چکا ہے، مگر قاتل آزاد ہے۔ خضدار سے تعلق رکھنے والی اسما جنگ کی ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی جس میں وہ ہاتھ میں قرآن مجید اٹھائے ہوئے حکام، قبائلی عمائدین اور وزیر اعلیٰ بلوچستان سے انصاف کی اپیل کر رہی تھیں۔ ان کی آواز میں خوف بھی تھا، بے بسی بھی اور ایک واضح انتباہ بھی کہ اگر ان کے والد یا بھائیوں کو کوئی نقصان پہنچا تو اس کی ذمے داری انہی افراد پر ہوگی جن پر ان کے اغوا کا الزام ہے۔ افسوسناک امر یہ ہے کہ اس ویڈیو کے وائرل ہونے کے چند ہی گھنٹوں بعد ان کے والد، ماسٹر عنایت اللہ، نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ میں قتل کر دیے گئے۔ یہ صرف ایک قتل کا واقعہ نہیں بلکہ ایسے سوالات کی ایک طویل فہرست ہے جن کا جواب ریاست، پولیس اور متعلقہ اداروں کو دینا ہوگا، اگر کسی خاندان نے پہلے ہی اغوا، دھمکیوں اور مسلسل خوف کا سامنا کیا ہو، متعدد بار متعلقہ اداروں کو شکایات درج کروائی ہوں، اور پھر بھی ملزمان آزاد گھومتے رہیں، تو آخر قانون کی عملداری کہاں نظر آتی ہے؟

اسما جنگ کا معاملہ فروری 2025 میں منظر عام پر آیا تھا، جب انھیں مبینہ طور پر زبردستی گھر سے اغوا کر لیا گیا۔ متاثرہ خاندان نے الزام عائد کیا کہ اغوا کی وجہ رشتہ دینے سے انکار تھا۔ بلوچستان بھر میں اس واقعے پر شدید ردعمل سامنے آیا، احتجاج ہوئے، شاہراہیں بند کی گئیں اور حکومت پر دباؤ بڑھا، بعد ازاں اسما بازیاب ہو گئیں۔ اسما کے بھائی ڈاکٹر عطاء اللہ جنگ کے مطابق ان کے خاندان کو مسلسل دھمکیاں ملتی رہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ان کے والد کو واٹس ایپ پیغامات اور فون کالز کے ذریعے کہا گیا کہ اگر اسما کا رشتہ نہ دیا گیا تو ان کے بیٹوں کو قتل کر دیا جائے گا، اگر یہ دعویٰ درست ہے تو یہ نہایت سنگین معاملہ ہے، کیونکہ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ خطرات کی پیشگی اطلاع موجود تھی۔ ایسے حالات میں متاثرہ خاندان کو سیکیورٹی فراہم کرنا اور ملزمان کے خلاف فوری کارروائی کرنا ریاستی اداروں کی ذمے داری تھی۔ ماسٹر عنایت اللہ کی زندگی بھی ایک عام شہری کی زندگی تھی۔ وہ ایک استاد تھے، جنھوں نے اپنی زندگی کا بڑا حصہ تعلیم کے شعبے میں گزارا۔ خضدار میں انھوں نے مسجد تعمیر کروائی اور خود موذن کی ذمے داری بھی انجام دیتے رہے۔ ان کی زندگی کسی تنازعے یا تشدد کی علامت نہیں تھی، لیکن وہ اپنی بیٹی کے ساتھ کھڑے رہے، انصاف کا مطالبہ کرتے رہے، اور بالآخر اسی جدوجہد کی قیمت اپنی جان دے کر ادا کر گئے۔ یہ واقعہ بلوچستان اسمبلی میں بھی زیر بحث آیا۔ حزب اختلاف کے اراکین نے شدید احتجاج کیا، جب کہ حکومتی اتحادی جماعت سے تعلق رکھنے والے ایک وزیر بھی احتجاجاً ایوان سے واک آؤٹ کر گئے۔ اسمبلی میں مختلف الزامات بھی سامنے آئے اور بعض قبائلی شخصیات کا نام لیا گیا، جن کی جانب سے ان الزامات کی تردید کی گئی۔ اس مرحلے پر ضروری ہے کہ کسی بھی فرد یا گروہ کے بارے میں حتمی رائے قائم کرنے کے بجائے تحقیقات کے نتائج کا انتظار کیا جائے۔ تاہم یہ حقیقت اپنی جگہ موجود ہے کہ ایک خاندان پہلے اغوا، پھر دھمکیوں اور اب قتل جیسے واقعات کا سامنا کر رہا ہے۔

تجزیہ نگار عزیز سنگھور نے اس واقعے پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا تھا کہ یہ واقعہ صرف ایک خاندان کی داستان نہیں بلکہ بلوچستان میں خواتین کے تحفظ، قانون کی حکمرانی اور انصاف کی فراہمی کے نظام پر ایک بڑا سوالیہ نشان ہے۔ جب کسی خاتون کو مبینہ طور پر رشتہ نہ دینے پر اغوا کیا جائے، پھر اسی خاندان کو مسلسل دھمکیاں دی جائیں اور بالآخر خاندان کے افراد قتل ہونے لگیں، تو یہ صرف ایک فوجداری مقدمہ نہیں رہتا بلکہ ریاستی ذمے داری کا امتحان بن جاتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ اس کیس کی شفاف، غیر جانبدار اور تیز رفتار تحقیقات ناگزیر ہیں، اگر ایف آئی آر میں نامزد ملزمان موجود ہیں تو ان کی فوری گرفتاری ہونی چاہیے، اگر کسی سرکاری اہلکار کی غفلت یا کوتاہی سامنے آتی ہے تو اس کا بھی احتساب ہونا چاہیے۔ متاثرہ خاندان کو مناسب تحفظ فراہم کرنا اور مقدمے کی نگرانی اعلیٰ سطح پر کرنا بھی ضروری ہے تاکہ انصاف صرف ہوتا ہوا نظر نہ آئے بلکہ عملی طور پر ہوتا بھی دکھائی دے۔

بلوچستان ایک حساس صوبہ ہے جہاں امن، قانون اور عوام کے اعتماد کی بحالی سب سے بڑی ضرورت ہے۔ اس اعتماد کی بنیاد صرف بیانات سے نہیں بلکہ انصاف کی بروقت فراہمی سے مضبوط ہوتی ہے۔ اسما جنگ کی ویڈیو میں کی گئی فریاد اور اس کے چند گھنٹوں بعد ان کے والد کا قتل اس بات کی تلخ یاد دہانی ہے کہ جب انصاف میں تاخیر ہوتی ہے تو اس کی قیمت بعض اوقات انسانی جانوں کی صورت میں ادا کرنا پڑتی ہے۔ حیرت انگیز بات یہ ہے کہ بلوچستان کی حکومت نے اسمبلی میں شدید احتجاج کے باوجود اس معاملے پر توجہ نہیں دی ہے۔ اس صورتحال میں عدلیہ کو اس واقعے کی شفاف اور آزادانہ تحقیقات کرنی چاہیے۔ الزام لگایا جاتا ہے کہ قاتلوں کا تعلق بلوچستان کے ایک بااثر قبیلے سے ہے مگر پاکستان کے قانون کے تحت کسی سردار یا اس کے ملازم کو کسی شخص کو قتل اور اغواء کرنے کا اختیار حاصل نہیں۔ اب یہ ذمے داری ریاست پر عائد ہوتی ہے کہ وہ اس مقدمے کو ایک اور فائل بننے نہ دے بلکہ اسے قانون کی بالادستی کی مثال بنائے، اگر اس کیس میں شفاف تحقیقات، ملزمان کی گرفتاری اور منصفانہ ٹرائل یقینی بنایا جاتا ہے تو نہ صرف ایک خاندان کو انصاف ملے گا بلکہ بلوچستان کے عوام کا قانون پر اعتماد بھی بحال ہوگا۔ بصورت دیگر اسما جنگ کے ہاتھ میں اٹھایا گیا قرآن اور ان کی انصاف کی اپیل اس معاشرے کے اجتماعی ضمیر پر ایک ایسا سوال بن کر رہ جائے گی جس کا جواب آنے والی نسلیں بھی مانگتی رہیں گی۔

Scanned with CamScanner

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No.

Dated: 15 AUG 2026 Page No. 20

یوم آزادی کا جوش، بلوچستان میں امن کی نئی امید

پاکستان کا 79 واں یوم آزادی بلوچستان میں اس بار جس جوش، ولولے اور قومی جذبے کے ساتھ منایا گیا، وہ محض ایک قومی دن کی تقریبات تک محدود نہیں رہا بلکہ اس نے ایک اہم پیغام بھی دیا ہے: بلوچستان کے عوام کو اگر قیادت، حکومت اور ریاستی ادارے ان کے قریب آ کر اعتماد دیں، ان کے مسائل سنیں اور ان کے ساتھ کھڑے ہوں تو امن، استحکام اور قومی یکجہتی کی منزل زیادہ دور نہیں۔

کوئٹہ سے لے کر بلوچستان کے دور دراز اضلاع تک یوم آزادی کی تقریبات میں عوام کی بھرپور شرکت اس امر کی عکاس ہے کہ بلوچستان کے عوام پاکستان سے محبت اور وابستگی کے اظہار کے لیے مواقع کے منتظر رہتے ہیں۔ اس مرتبہ مختلف علاقوں میں ریلیاں، پرچم کشائی کی تقریبات، ملی نغموں اور دیگر پروگراموں کا انعقاد ہوا، جبکہ سیاسی رہنماؤں، صوبائی وزراء اور ارکان اسمبلی نے اپنے اپنے حلقوں میں عوام کے ساتھ مل کر یوم آزادی کی خوشیاں منائیں۔ سب سے اہم بات یہ رہی کہ جشن کا یہ ماحول مجموعی طور پر پُرامن رہا اور کوئی بڑا ناخوشگوار واقعہ سامنے نہیں آیا۔

یہ منظر بلوچستان کے موجودہ حالات کے تناظر میں غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ ایک ایسے صوبے میں جہاں امن و امان کا مسئلہ برسوں سے حکومتوں، سیاسی جماعتوں اور ریاستی اداروں کے لیے ایک بڑا چیلنج رہا ہے، وہاں قومی دن پر عوام کا بڑی تعداد میں گھروں سے نکلنا، قومی پرچم لہرانا، ریلیوں میں شریک ہونا اور اپنے منتخب نمائندوں کے ساتھ کھڑے ہونا امید کی ایک نئی کرن ہے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں اس بار یوم آزادی کی تقریبات میں حکومتی سطح پر جوش و جذبہ نمایاں نظر آیا۔ صوبائی حکومت اور منتخب نمائندوں کی جانب سے عوامی سطح پر تقریبات میں شرکت نے اس قومی دن کو محض سرکاری تقریب بننے کے بجائے ایک عوامی جشن کی شکل دی۔ کوئٹہ میں بھی مختلف مقامات پر یوم آزادی کی تقریبات اور ریلیوں میں عوام کی شرکت نے شہر کی فضا کو قومی جذبے سے معمور کیے رکھا۔

تاہم اس پورے منظرنامے کا سب سے اہم پہلو صرف یوم آزادی منانا نہیں بلکہ حکومت اور عوام کے درمیان براہ راست رابطے کو مستقل حکومتی حکمت عملی بنانا ہے۔ بلوچستان کے مسائل کا حل صرف دفاتر میں بیٹھ کر فائلوں پر دستخط کرنے سے ممکن نہیں۔ اس صوبے

تحریر: خلیل احمد

کے عوام اپنے منتخب نمائندوں کو اپنے درمیان دیکھنا چاہتے ہیں۔ انہیں یہ احساس درکار ہے کہ ان کا ایم پی اے، ایم این اے، وزیر یا ضلعی سطح کا نمائندہ صرف انتخابات کے دنوں میں نہیں بلکہ عام حالات میں بھی ان کے ساتھ موجود ہے۔ اگر ارکان اسمبلی مستقل بنیادوں پر اپنے حلقوں میں جائیں، عوامی اجتماعات میں شرکت کریں، لوگوں کی شکایات سنیں اور متعلقہ محکموں کے ذریعے ان کے مسائل موقع پر حل کرانے کی کوشش کریں تو اس کے مثبت اثرات براہ راست امن و امان کی صورتحال پر بھی پڑ سکتے ہیں۔

دنیا کے مختلف معاشروں کا تجربہ یہی بتاتا ہے کہ جہاں ریاستی اداروں اور عوام کے درمیان اعتماد کا رشتہ مضبوط ہو، وہاں شرپسند عناصر کے لیے جگہ بنانا مشکل ہو جاتا ہے۔ عوام اگر اپنے نمائندوں کو اپنے درمیان دیکھیں، ان کی بات سنی جائے، بنیادی سہولیات میسر ہوں اور انہیں اپنے مستقبل کے حوالے سے امید نظر آئے تو وہ بدامنی، تشدد اور انتشار کے بجائے امن اور ترقی کو ترجیح دیتے ہیں۔

بلوچستان میں اس وقت ضرورت اسی طرز حکمرانی کو مزید مضبوط کرنے کی ہے۔ یوم آزادی کی تقریبات میں ارکان اسمبلی کی اپنے حلقوں میں شرکت کو محض ایک روزہ سرگرمی نہیں بننا چاہیے بلکہ اسے مستقل عوامی رابطہ مہم میں تبدیل کیا جانا چاہیے۔ اگر منتخب نمائندے ہر ماہ اپنے حلقوں میں کھلی کچہریاں منعقد کریں، نوجوانوں، تاجروں، طلبہ، قبائلی عمائدین اور عام شہریوں سے ملاقات کریں اور ان کے مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات اٹھائیں تو حکومت اور عوام کے درمیان فاصلے کم ہو سکتے ہیں۔

امن صرف پولیس، لیویز اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارروائیوں سے قائم نہیں ہوتا۔ امن دراصل اعتماد، انصاف، روزگار، تعلیم، ترقی اور عوامی شراکت کے مجموعے کا نام ہے۔ سیکیورٹی فورسز اپنی ذمہ داریاں پوری کرتی ہیں، مگر ایک پائیدار امن کے لیے سیاسی اور انتظامی قیادت کو بھی عوام کے درمیان موجود رہنا ہوگا۔

اس حوالے سے بلوچستان حکومت کے لیے موجودہ ماحول ایک بہترین موقع ہے۔ یوم آزادی پر عوامی شرکت نے ثابت کیا ہے کہ بلوچستان کے شہری امن اور قومی خوشیوں سے دور نہیں رہنا چاہتے۔ وہ اپنے صوبے میں ترقی، روزگار، تعلیم اور محفوظ مستقبل چاہتے ہیں۔ اگر حکومت اسی جذبے کو آگے بڑھاتی ہے اور عوامی رابطے کو اپنی سیاسی و انتظامی حکمت عملی کا بنیادی حصہ بناتی ہے تو آنے والے دنوں میں نہ صرف حکومتی اقدامات کے بارے میں عوامی اعتماد بڑھے گا بلکہ امن و امان کے محاذ پر بھی نمایاں بہتری آ سکتی ہے۔

بلوچستان کے نوجوان بالخصوص اس مثبت تبدیلی کے سب سے بڑے شراکت دار بن سکتے ہیں۔ انہیں سیاسی نعروں کے بجائے تعلیم، ہنر، روزگار اور آگے بڑھنے کے مواقع درکار ہیں۔ حکومت اگر نوجوانوں کو قومی دھارے میں مؤثر انداز سے شامل کرتی ہے تو یہی نوجوان بلوچستان کے امن، ترقی اور پاکستان کے مستقبل کے سب سے مضبوط سفیر بن سکتے ہیں۔

اس یوم آزادی کا ایک اور خوبصورت پہلو یہ بھی تھا کہ قومی پرچم صرف کوئٹہ کی شاہراہوں تک محدود نہیں رہا بلکہ بلوچستان کے مختلف علاقوں میں گھروں، بازاروں، سرکاری عمارتوں اور ریلیوں میں لہراتا دکھائی دیا۔ یہ منظر اس بات کا ثبوت ہے کہ بلوچستان کو صرف مسائل اور بدامنی کے زاویے سے دیکھنا حقیقت کی مکمل تصویر نہیں۔ یہاں امید بھی ہے، صلاحیت بھی ہے، حب الوطنی بھی ہے اور آگے بڑھنے کی خواہش بھی۔

یوم آزادی 2026 بلوچستان کے لیے صرف جشن کا دن نہیں بلکہ حکومت اور عوام کے درمیان نئے عہد کا موقع بھی ثابت ہو سکتا ہے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں اگر عوامی رابطے، حلقوں میں حاضری، مسائل کے فوری حل اور امن و ترقی کی حکمت عملی کو مستقل بنیادوں پر جاری رکھا گیا تو آج کی یہ خوشی کل کے پائیدار امن میں تبدیل ہو سکتی ہے۔ بلوچستان کے عوام کو محض تقریروں کی نہیں، اپنے دروازے پر موجود قیادت کی ضرورت ہے، اور اگر قیادت اسی طرح عوام کے درمیان رہی تو وہ دن دور نہیں جب بلوچستان کی شناخت بدامنی نہیں بلکہ امن، ترقی، قومی یکجہتی اور روشن مستقبل بنے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.　　Dated: 15 AUG 2026　　Page No. 21

کور کمانڈر بلوچستان کا دورہ پنجگور، جناح آئی ٹی ہب کا افتتاح

رپورٹ: بشریٰ زاہدی

کور کمانڈر بلوچستان نے پنجگور کا خصوصی دورہ کیا، جہاں انہوں نے بلوچستان اسکلز ڈویلپمنٹ انسٹیٹیوٹ (BSDI) کے تحت قائم ہونے والے جناح آئی ٹی ہب، یونیورسٹی آف مکران میں ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) پرواز فاؤنڈیشن کے زیر انتظام تعمیر کیے گئے سرسید احمد خان لاؤنج اور تزئین و آرائش کے بعد فعال ہونے والے علامہ اقبال آڈیٹوریم کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ جناح آئی ٹی ہب کے قیام کا مقصد نوجوانوں کو جدید ڈیجیٹل تعلیم، پیشہ ورانہ مہارتوں اور ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ کرکے بااختیار بنانا ہے۔ جناح آئی ٹی ہب میں 50 جدید کمپیوٹرز پر مشتمل آئی ٹی ہال، ڈیجیٹل لائبریری، فری لانسرز ہب، تیز رفتار انٹرنیٹ، ای کامرس اور فری لانسنگ کی سہولیات کے ساتھ بجلی کی بلاتعطل فراہمی کے لیے ہیوی سولر سسٹم بیک اپ بھی فراہم کیا گیا ہے۔ کور کمانڈر بلوچستان نے یونیورسٹی آف مکران میں سرسید احمد خان لاؤنج اور علامہ اقبال آڈیٹوریم کا بھی افتتاح کیا۔ سرسید احمد خان لاؤنج میں طلبہ و طالبات کے لیے علیحدہ اور معیاری تفریحی و کیفے ٹیریا کی سہولیات فراہم کی گئی ہیں، جبکہ ساتھ ہی مسجد بھی تعمیر کی گئی ہے۔ یونیورسٹی میں 120 نشستوں پر مشتمل علامہ اقبال آڈیٹوریم کی تزئین و آرائش کی گئی ہے، جبکہ جدید فرنیچر اور ساؤنڈ سسٹم بھی فراہم کیا گیا ہے۔ کور کمانڈر بلوچستان نے نوجوانوں کو جدید تعلیم اور ڈیجیٹل اسکلز کے حصول پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بدلتے دور کے تقاضوں کے مطابق جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ رہنا ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیکیورٹی ایک اجتماعی ذمہ داری ہے، سیکیورٹی فورسز کا مقصد علاقے میں پائیدار امن، عوامی خواہشات کے مطابق ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد اور بہتر عوامی خدمات کی فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔ کور کمانڈر نے یونیورسٹی آف مکران اور ویمن اسکل ڈویلپمنٹ سینٹر پنجگور کے مختلف شعبوں میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلبہ و طالبات میں لیپ ٹاپس بھی تقسیم کیے۔

Scanned with CamScanner